سیدِ کائنات حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سید الواصفین امام بُوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرۂ آفاق

قصیدہ بُردہ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و بامحاورہ ترجمہ

الموسوم بہ

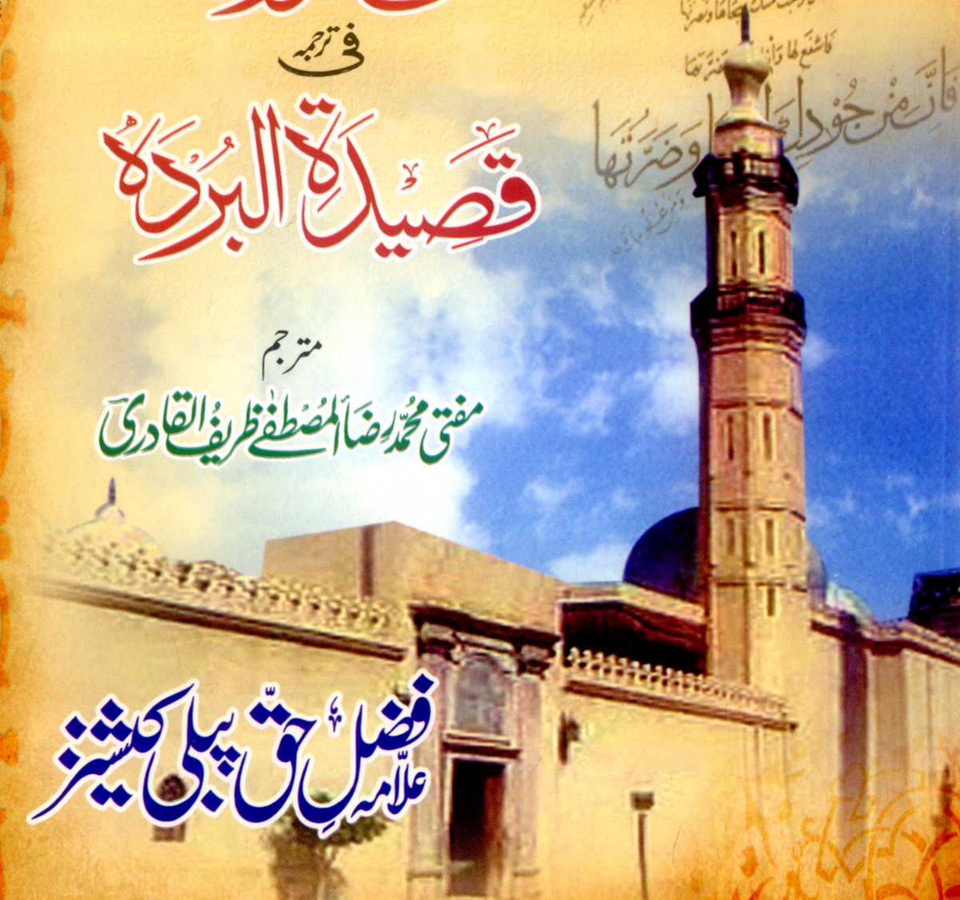
ربیع الوردہ

فی ترجمہ

قصیدۃ البُردہ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف القادری



علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

سیدِ کائنات حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سید ابو صفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرۂ آفاق

قصیدہ بُردہ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و با محاورہ ترجمہ

المؤسوم بہ

ربیعُ الورُدہ

فی

قصیدۃ البُردہ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور Cell:0300-4798782

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- ربیع الوردۃ فی قصیدۃ البردۃ

مترجم ---------- مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

صفحات ---------- 96

قیمت ----------

زیرِ اہتمام ---------- ملک غلام رسول ہمدمی

تحریک ---------- عبد الحفیظ نورانی

اسٹاکسٹ ---------- مکتبہ قادریہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ
0306-7617679
055-4237699

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور	042-37221953
مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی	0345-5808018
اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی	051-5552929
نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور	0301-4377868
مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی	021-34910584
احمد بک کارپوریشن راولپنڈی	
کتب خانہ امام احمد رضا لاہور	0313-8222336

انتساب

بندہ بے بضاعت سیدِ کائنات حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سیدُ الواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ، کے پیش کردہ شہرۂ آفاق قصیدہ بُردہ کی اس معمولی ومختصر سی خدمتِ ترجمہ کو اپنے "والدین کریمین اور شہسوارانِ میدانِ تدریس وتہذیب اپنے جملہ مرحوم وموجود اساتذہ کرام ومشائخ عظام" کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک دعاؤں اور حسنِ تعلیم وتربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔

ع گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف (بھارت) گوجرانوالہ

تاریخ اختتام ترجمہ: ۲۰ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۹ فروری ۲۰۰۵ء
بروز بدھ بعد نماز ظہر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قصیدہ بُردہ کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

۱- جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق فقراء کو کھانا کھلائے۔

۲- وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

۳- پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔

۴- اعراب کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔

۵- ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرزِ نظم پڑھے۔

۶- ہر شعر کے معنٰی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔

۷- اگر زبانی یاد ہو تو فبہا ورنہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے۔

۸- دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسوئی کیساتھ پڑھے۔

۹- ہر شعر کے بعد یہ درود شریف ضرور پڑھے۔

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ

۱۰- کسی صحیح العقیدہ سُنی حنفی پابندِ شریعت صاحبِ نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔

۱۱- نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔

۱۲- اختتام پر سربسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی جَلَّ وَعَلَا میں سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ (بحوالہ عصیدۃ الشہد و حسن الجرد)

امام بوصیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسبی تعارف:- امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن محسن بن عبداللہ بن منہاج بن ہلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوصیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوصیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے قصبہ دُلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔

قصیدہ کا اصلی نام: "اَلۡکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّہ فِیۡ مَدۡحِ خَیۡرِ الۡبَرِیَّہ"

عرفی نام: القصیدۃ البردہ - غیر معروف نام "بُرۡءَۃ" اور "بُرۡدِیَّۃ"

وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق: "بُرۡدَۃ" بروزن "فُعۡلَۃ" وہ چیز جس کو ریتی سے چمکایا جائے لغت میں بَرۡدٌ ریتی سے رگڑنے اور مِبۡرَد ریتی کو کہتے ہیں۔ (المنجد)

چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی اغلاط سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۲- بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام "بُرۡءَۃ" ہے۔ چونکہ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے براءت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔

۳- بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام "بُرۡدِیَّہ" یائے نسبت کیساتھ ہے کیونکہ جب علامہ بوصیری نے یہ قصیدہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت و مسرت اور شفا:- علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہِ خداوندی جَلَّ وَعَلَا سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دستِ رحمت پھیرا اور چادر مبارک عطا فرمائی جب میں بیدار ہوا تو صحتیاب تھا۔ اسی بابرکت مسرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قطب الوقت شیخ ابو الرجاء سے ہوئی۔ آپ مجھے فرمانے لگے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے عطا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِیْرَانٍ الخ

سے شروع ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا آپکو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سیدِ عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنایا! شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سُنا جب گذشتہ رات آپ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں، اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم مسرت سے اسطرح جُھوم رہے تھے جیسے پھلوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جُھومتی ہیں۔

لفظی حصّہ: قصیدہ بُردہ کی برکات وعظمتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بوصیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

ع فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

آپ رُک گئے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قادر نہیں ہوں۔ سیدِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو!

ع وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمٖ

زبانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بوصیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرما لیا اور ہر شعر کے اختتام پر عُشّاق ان الفاظ سے برکت حاصل کرنے کیلئے یوں پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔

؎ مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	مُنْشِی	الْ	خَلْقِ	مِنْ	عَدَمٖ
سب	تعریف	کیلئے	اللہ	پیدا کرنیوالا	تمام	مخلوق (کا)	سے	عدم (نیستی)

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

ثُمَّ	الصَّلٰوۃُ	عَلَی	الْ	مُخْتَارِ	فِیْ	الْقِدَمٖ
پھر	درود	اُوپر	(اُسکے) جو	برگزیدہ (ہیں)	میں	اولیت

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یْ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَآئِمًا	اَبَدًا
(اے) مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

عَلٰی	حَبِیْبِ	كَ	خَیْرِ	الْ	خَلْقِ	كُلِّهِمٖ
پر	محبوب	اپنے	(جو) بہتر (ہیں)	سب	مخلوق	تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَصْلُ	الْاَوَّلُ	فِیْ	ذِکْرِ	عِشْقِ	رَسُوْلِ	اللّٰہِ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلَیْہِ	وَسَلَّمَ
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی محبت	رسول	اللہ	رحمت (ہو)	اللہ (کی)	آپ پر	اور سلامتی

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ

اَ	مِنْ	تَذَکُّرِ	جِیْرَانٍ	بِ	ذِیْ سَلَمٍ
کیا	(میں) سے	یاد	ہمسایوں (کی)	مقام	ذی سلم (کے)

کیا مقام ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد میں

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٍ

مَزَجْتَ	دَمْعًا	جَرٰی	مِنْ	مُّقْلَۃٍ	بِ	دَمٍ
ملا دیا تونے	آنسو (کو)	جو جاری ہے	سے	گوشۂ چشم	ساتھ (کے)	خون

ملا دیا ہے تونے آنسوؤں کو جو تیری آنکھ سے جاری ہیں خون کیساتھ

(۲) اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ

اَمْ	ھَبَّتِ	الرِّیْحُ	مِنْ	تِلْقَآءِ	کَاظِمَۃٍ
یا	چلی	ہوا	سے	طرف	کاظمہ (کی) (شہر مدینہ)

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

اَوْ	اَوْمَضَ	الْبَرْقُ	فِیْ	الظَّلْمَآءِ	مِنْ	اِضَمٍ
یا	چمکی	بجلی	میں	اندھیری رات	سے	اضم پہاڑ

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

(۳) فَمَا لِعَیْنَیْکَ اِنْ قُلْتَ اکْفُفَا ھَمَتَا

فَ	مَا	لِ	عَیْنَیْ	کَ	اِنْ	قُلْتَ	اکْفُفَا	ھَمَتَا
پس	کیا (ہوا)	کو	دونوں آنکھوں	تیری	اگر	کہے تو	ٹھہرو تم دونوں	وہ دونوں بہنے لگ جائیں

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے تھم جاؤ تو بہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِکَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَھِمٖ

وَ	مَا	لِ	قَلْبِ	کَ	اِنْ	قُلْتَ	اسْتَفِقْ	یَھِمٖ
اور	کیا (ہوا)	کو	دل	تیرے	اگر	کہے تو	سنبھل جا ہوش میں آ	بے خود ہو جاتا ہے غمگین ہو جاتا ہے

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو اسے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیادہ غمگین ہو جاتا ہے

(۴) اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

اَ	يَحْسَبُ	الصَّبُّ	اَنَّ	الْحُبَّ	مُنْكَتِمٌ
کیا	گمان کرتا ہے	عاشق	تحقیق	(رازِ) محبت	چھپ رہنے والا ہے

کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

مَا	بَيْنَ	مُنْسَجِمٍ	مِّنْ	هُ	وَ	مُضْطَرِمٖ
-	درمیان	بہنے والے (آنسوؤں کے)	سے	اُس	اور	شعلہ مارنے والے (دل کے)

جبکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دلِ بیقرار کے درمیان ہے

(۵) لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

لَوْ	لَا	الْهَوٰى	لَمْ	تُرِقْ	دَمْعًا	عَلٰى	طَلَلٍ
اگر	نہ ہوتا	عشق	نہ	بہاتا تو	آنسو	پر	کھنڈرات

اگر تجھے عشق و محبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہاتا

وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

وَ	لَا	اَرِقْتَ	لِ	ذِكْرِ	الْبَانِ	وَ	الْعَلَمِ
اور	نہ	جاگتا تو	بسبب	یاد	بان درخت	اور	پہاڑ (کی)

اور نہ ہی بان درخت اور جبلِ حرام کی یاد میں جاگتا

(۶) فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

فَ	كَيْفَ	تُنْكِرُ	حُبًّا	بَعْدَ	مَا	شَهِدَتْ
پھر	کیسے	انکار کر سکتا ہے تو	محبت (کا)	پیچھے	(اسکے) کہ	گواہی دی

پھر تو محبت کا انکار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

بِ	هٖ	عَلَيْ	كَ	عُدُوْلُ	الدَّمْعِ	وَ	السَّقَمِ
کی	اس	پر	تجھ	عادل گواہوں	آنسو	اور	بیماری (نے)

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

(۷) وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

وَ	اَثْبَتَ	الْوَجْدُ	خَطَّيْ	عَبْرَةٍ	وَّ	ضَنًى
اور	ثابت کر دیئے	غمِ محبت نے	دو خط	آنسو	اور	کمزوری (کے)

اور نقش کر دیئے ہیں غمِ محبت نے آنسوؤں اور کمزوری کے دو خط

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

مِثْلَ	الْبَهَارِ	عَلٰى	خَدَّيْ	كَ	وَ	الْعَنَمِ
(کی) طرح	زرد گلاب	پر	دو رخساروں	تیرے	اور	نرم و سرخ رنگ درخت

تیرے چہرے پر نرم و سرخ شاخوں والے درخت اور گلابِ زرد کی طرح

(٨) نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِىْ

نَعَمْ	سَرٰى	طَيْفُ	مَنْ	اَهْوٰى	فَ	اَرَّقَ	نِىْ
ہاں	چلا رات	خیال	(اسکا جس کا)	عاشق ہوں میں	تو	بیدار کر دیا اس نے	مجھے

ہاں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

وَ	الْحُبُّ	يَعْتَرِضُ	اللَّذَّاتِ	بِ	الْاَلَمِ
اور	محبت	قتل کر دیتی ہے	لذتوں (کو)	سے	دکھ درد

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

(٩) يَا لَائِمِىْ فِى الْهَوٰى الْعُذْرِىِّ مَعْذِرَةً

يَا	لَائِمِ	ىْ	فِىْ	الْهَوٰى	الْعُذْرِىِّ	مَعْذِرَةً
اے	ملامت کرنے والے	مجھے	میں	عشق / محبت	قبیلہ عذرہ (کی سی) (مشہور قبیلہ عشاق)	معذرت قبول کر

قبیلہ عذرہ کی سی محبت کرنے میں اے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

مِنِّىْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

مِنْ	ىْ	اِلَىْ	كَ	وَلَوْ	اَنْصَفْتَ	لَمْ	تَلُمِ
(طرف) سے	میری	جانب	اپنی	اور اگر	تو انصاف کرتا	نہ	ملامت کرتا تو

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

(١٠) عَدَتْكَ حَالِىْ لَا سِرِّىْ بِمُسْتَتِرٍ

عَدَتْ	كَ	حَالِ	ىْ	لَا	سِرِّ	ىْ	بِ	مُسْتَتِرٍ
تجاوز کر گیا	تجھ (سے)	حال	میرا	نہیں	راز	میرا	-	پوشیدہ رہنے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چغلخوروں سے

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِىْ بِمُنْحَسِمِ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَ لَا	دَآءِ	ىْ	بِ	مُنْحَسِمِ
سے	چغلخوروں	اور نہیں	مرض	میرا	-	ختم ہونے والا

پوشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا ختم ہونے والا ہے

(١١) مَحَّضْتَنِى النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

مَحَّضْتَ	نِىْ	النُّصْحَ	لٰكِنْ	لَّسْتُ	اَسْمَعُ	هٗ
خالص کی تو نے	مجھے	نصیحت	لیکن	نہیں میں	سنتا میں	اسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی لیکن میں اسے سننے والا نہیں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِىْ صَمَمِ

اِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَّالِ	فِىْ	صَمَمِ
بیشک	عاشق	سے	ملامت کرنیوالوں	میں	بہرے (پن میں ہوتا ہے)

بیشک عاشق ملامت کرنے والوں کی نصیحت سننے سے بہرا ہوتا ہے

(۱۲)
اِنِّی اتَّھَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ

اِنَّ	ی	اتَّھَمْتُ	نَصِیْحَ	الشَّیْبِ	فِیْ	عَذَلِ	یْ
بیشک	میں	تہمت لگادی میں نے	نصیحت کرنیوالے	بڑھاپے (پر)	میں	ملامت کرنے	اپنے (و پر)

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے ملامت کرنے میں اس پر بھی تہمت لگادی

وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّھَمِ

وَ	الشَّیْبُ	اَبْعَدُ	فِیْ	نُصْحٍ	عَنِ	التُّھَمِ
اور حالانکہ	بڑھاپا	بہت دور ہے	میں	نصیحت کرنے	سے	تہمت

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

اَلْفَصْلُ	الثَّانِیْ
فصل	دوسری

دوسری فصل

فِیْ مَنْعِ ھَوَی النَّفْسِ

فِیْ	مَنْعِ	ھَوَی	النَّفْسِ
میں	روکنے	خواہش (سے)	نفسانی

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے

(۱۳)
فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ

فَ	اِنَّ	اَمَّارَةِ	یْ	بِ	السُّوْٓءِ	مَا	اتَّعَظَتْ
پس	بیشک	سختی سے حکم دینے والے	میرے	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی

بیشک مجھے برائی کا حکم دینے والے (نفس امارہ) نے نصیحت قبول نہ کی

مِنْ جَھْلِھَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْھَرَمِ

مِنْ	جَھْلِ	ھَا	بِ	نَذِیْرِ	الشَّیْبِ	وَ	الْھَرَمِ
بسبب	جہالت	اپنی	باوجود	ڈرانے والے	بڑھاپے	اور	انتہائی پیری (کے)

اپنی جہالت کے سبب باوجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے

(۱۴)
وَلَآ اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی

وَلَآ	اَعَدَّتْ	مِنَ	الْفِعْلِ	الْجَمِیْلِ	قِرٰی
اور نہ	تیاری کی اُس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی

اور نہ تیاری کی اُس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی

ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشَمِ

ضَیْفٍ	اَلَمَّ	بِ	رَاْسِ	یْ	غَیْرَ	مُحْتَشَمِ
مہمان (کیلئے)	جو اترا	پر (میں)	سر	میرے	بے	قدر (ہوکر)

مہمان کے لیے جو میرے سر پر بے قدر و بے وقار ہو کر اتر آیا

(١٥) لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّىْ مَا اُوَقِّرُهٗ

لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	اَنَّ	ىْ	مَا	اُوَقِّرُ	هٗ
اگر	میں ہوتا	جانتا	کہ	میں	نہ	تعظیم کرسکوں گا	اُس (کی)

اگر میں جانتا کہ اُس (معزز مہمان) کی تعظیم نہیں کرسکوں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِىْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

كَتَمْتُ	سِرًّا	بَدَا	لِ	ىْ	مِنْ	هُ	بِ	الْكَتَمِ
چھپالیتا میں	راز	جو ظاہر ہوا	لیے	میرے	سے	اُس	ساتھ	وسمے خضاب (کے)

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہوگیا اُسے میں خضاب سے چھپالیتا

(١٦) مَنْ لِّىْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

مَنْ	لِ	ىْ	بِ	رَدِّ	جِمَاحٍ	مِّنْ	غَوَايَتِ	هَا
کون (ہے)	لیے	میرے	کو	(جو) روکے	منہ زور گھوڑے	سے	سرکشی/گمراہی	اس (کی)

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

كَ	مَا	يُرَدُّ	جِمَاحُ	الْخَيْلِ	بِ	اللُّجُمِ
جیسے	-	روکا جاتا ہے	سرکشی (کو)	گھوڑے (کی)	ساتھ	لگاموں (کے)

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

(١٧) فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِىْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا

فَ	لَا	تَرُمْ	بِ	الْمَعَاصِىْ	كَسْرَ	شَهْوَةِ	هَا
پس	نہ	طلب کر تو	ساتھ	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کو)	اس (کی)

تو نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّىْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

اِنَّ	الطَّعَامَ	يُقَوِّىْ	شَهْوَةَ	النَّهِمِ
(اس لیے) کہ	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کو)	کھانے کے حریص (کی)

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

(١٨) وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى

وَ	النَّفْسُ	كَ	الطِّفْلِ	اِنْ	تُهْمِلْ	هُ	شَبَّ	عَلٰى
اور	نفس	مثل	بچے (کے ہے)	اگر	چھوڑے تو حالت پر	اس (کی)	جوان ہوگا وہ	اوپر

اور نفسِ امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اُسے دودھ پینے پر چھوڑدے تو وہ

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

حُبِّ	الرِّضَاعِ	وَ	اِنْ	تَفْطِمْ	هُ	يَنْفَطِمِ
محبت	دودھ پینے (کی)	اور	اگر	دودھ چھڑا دے تو	اُسے	تو دودھ چھوڑ دیگا وہ

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اُسے دودھ چھڑادے تو وہ چھوڑ دیگا

(۱۹) فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ

فَ	اصْرِفْ	هَوَا	هَا	وَ	حَاذِرْ	اَنْ	تُوَلِّيَ	هُ
پس	روک تو	خواہش (کو)	اس (کی)	اور	ڈر تو	(کہیں) کہ	حاکم بنالے تو	اسے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

اِنَّ	الْهَوٰى	مَا	تَوَلّٰى	يُصْمِ	اَوْ	يَصِمِ
بیشک	خواہش	جب	حاکم بن جاتی ہے	ہلاک کردیتی ہے	یا	عیب ناک بنادیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آجاتی ہے تو وہ ہلاک کردیتی ہے یا عیب ناک کردیتی ہے

(۲۰) وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَ	رَاعِ	هَا	وَ	هِيَ	فِي	الْاَعْمَالِ	سَائِمَةٌ
اور	نگرانی کر تو	اس (کی)	اور	وہ	میں	اعمال	چرنے والا ہے

اور تو نفسِ امارہ کی نگرانی کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی (چراگاہ) میں چرنا چاہو

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

وَ	اِنْ	هِيَ	اسْتَحْلَتِ	الْمَرْعٰى	فَ	لَا	تُسِمِ
اور	اگر	وہ	میٹھا جانے	چراگاہ (کو)	تو	نہ	چرنے دے تو

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جاننے لگے تو اسے چرنے نہ دے

(۲۱) كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَّنَتْ	لَذَّةً	لِ	الْمَرْءِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اُس نے	لذت (کو)	کیلئے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے

کئی بار اُس نے لذتِ دنیا کو جو کہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلئے آراستہ کیا

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	اَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر (ہے)	میں	چکناہٹ والے کھانے

اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن. کھانے میں زہر ہے

(۲۲) وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ

وَ	اخْشَ	الدَّسَائِسَ	مِنْ	جُوْعٍ	وَّ	مِنْ	شِبَعٍ
اور	ڈر تو	پوشیدہ مکر (سے)	سے	بھوک	اور	سے	پیٹ بھرا ہونے

اور ڈر تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فَ	رُبَّ	مَخْمَصَةٍ	شَرٌّ	مِّنَ	التُّخَمِ
پس	بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بری (ہوتی ہے)	سے	بد ہضمی

کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھا لینے کی بہ نسبت زیادہ بری ہوتی ہے

(۲۳)

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

وَ	اسْتَفْرِغِ	الدَّمْعَ	مِنْ	عَيْنٍ	قَدِ	امْتَلَأَتْ
اور	بہاتا رہ تو	آنسو	سے	آنکھ	تحقیق	جو بھر چکی

اور بہاتا رہ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

مِنَ	الْمَحَارِمِ	وَ	الْزَمْ	حِمْيَةَ	النَّدَمِ
سے	حرام	اور	لازم پکڑ تو	نگہبانی	ندامت (کی)

حرام سے اور شرمسار ہوکر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

(۲۴)

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَ	خَالِفِ	النَّفْسَ	وَ	الشَّيْطَانَ	وَ	اعْصِ	هِمَا
اور	مخالفت کر تو	نفس (امارہ)	اور	شیطان (کی)	اور	نافرمانی کر تو	ان دونوں (کی)

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

وَ	إِنْ	هُمَا	مَحَضَا	كَ	النُّصْحَ	فَ	اتَّهِمِ
اور	اگرچہ	وہ دونوں	مخلصانہ کریں	تجھے	نصیحت	پھر (بھی)	تو متہم کر معیوب جان

اور اگرچہ وہ تمہیں مخلصانہ نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

(۲۵)

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْ	هُمَا	خَصْمًا	وَّ	لَا	حَكَمًا
اور	نہ	پیروی کیجیے	کی	اُن دونوں	جھگڑالو ہونے	اور	نہ	فیصلہ کرنے والا (ہونے میں)

اور نہ پیروی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

فَ	أَنْتَ	تَعْرِفُ	كَيْدَ	الْخَصْمِ	وَ	الْحَكَمِ
پس	تو	پہچانتا ہے	مکر	فریق مخالف	اور	فیصلہ کرنے والے (کا)

کیونکہ تو فریق مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

(۲۶)

أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

أَسْتَغْفِرُ	اللهَ	مِنْ	قَوْلٍ	بِلَا	عَمَلٍ
میں طلب بخشش کرتا ہوں	اللہ (سے)	سے	بات	بے	عمل

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات سے جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِي عُقُمٍ

لَ	قَدْ	نَسَبْتُ	بِ	هٖ	نَسْلًا	لِّ	ذِي	عُقُمٍ
البتہ	بیشک	منسوب کیا میں نے	ساتھ	اس (کے)	اولاد (کو)	کیلئے (طرف)	(جو) والی	بانجھ پن

اس طرح تو میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کر دی

(٢٧) أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

اَمَرْتُ	كَ	اَلْخَيْرَ	لٰكِنْ	مَا	اُئْتَمَرْتُ	بِ	ہٖ
حکم دیا میں نے	تمہیں	نیکی (کا)	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

وَ	مَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِ	یْ	لَ	كَ	اسْتَقِمِ
اور	نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	کیا (ہے)	کہنا	میرا	لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکار ہے)

(٢٨) وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَ	لَا	تَزَوَّدْتُ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور	نہ	زادِ راہ لیا میں نے	پہلے	موت (سے)	نفلی عبادت (کا)

اور میں نے مرنے سے پہلے نفلی عبادت کا توشہ نہ لیا

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

وَ	لَمْ	اُصَلِّ	سِوٰى	فَرْضٍ	وَ	لَمْ	اَصُمِ
اور	نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض (کے)	اور	نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اَلْفَصْلُ	اَلثَّالِثُ
فصل	تیسری

تیسری فصل

فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَدْحِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	تعریف	نبی کریم (کی)	رحمت (بھیجے)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

(٢٩) ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی

ظَلَمْتُ	سُنَّةَ	مَنْ	اَحْیَ	الظَّلَامَ	اِلٰی
ظلم کیا - میں نے ترک کی	طریقہ	اس (پر)	زندہ کیا جس نے	تاریکی شب (رات) کو	یہاں تک

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

اَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

اَنِ	اشْتَكَتْ	قَدَمَا	ہُ	الضُّرَّ	مِنْ	وَرَمِ
کہ	شکایت کی	دونوں قدموں نے	آپ (کے)	تکلیف (کی)	سے	سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

(۳۰)

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهٗ وَطَوٰی

وَ	شَدَّ	مِنْ	سَغَبٍ	اَحْشَآءَ	هٗ	وَ	طَوٰی
اور	باندھا آپ نے	بسبب	بھوک (کے)	شکم (کو)	اپنے	اور	لپیٹا

اور آپ نے بھوک کے سبب اپنے شکم کو باندھا اور

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

تَحْتَ	الْحِجَارَةِ	كَشْحًا	مُّتْرَفَ	الْاَدَمِ
نیچے	پتھر (کے)	پہلو	نازک	جلد

اپنے ناز پروردہ پہلو کو پتھر سے کسا

(۳۱)

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

وَ	رَاوَدَتْ	هٗ	الْجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنْ	ذَهَبٍ
اور	ارادہ کیا	آپ (کا)	پہاڑوں (نے)	بلند	کے	سونے

اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

عَنْ	نَفْسِ	هٖ	فَـ	اَرَا	هَا	اَيَّمَا	شَمَمِ
سے	ذات	آپ (کی)	تو	آپ نے دیکھا	انہیں	کیسی	بلند ہمتی سے

تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا

(۳۲)

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ

وَ	اَكَّدَتْ	زُهْدَ	هٗ	فِيْ	هَا	ضَرُوْرَةُ	هٗ
اور	مضبوط کر دیا	بے رغبتی (کو)	آپ (کی)	میں	اس	سخت حاجت (نے)	آپ (کی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کر دیا

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

اِنَّ	الضَّرُوْرَةَ	لَا	تَعْدُوْا	عَلٰى	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمتِ مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

(۳۳)

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

وَ	كَيْفَ	تَدْعُوْا	اِلٰى	الدُّنْيَا	ضَرُوْرَةُ	مَنْ
اور	کیونکر	بلا سکتی ہے	طرف	دنیا (کی)	سخت حاجت	اس ذات (کی)

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلا سکتی ہے

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْ	لَا	هُ	لَمْ	تَخْرُجِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْعَدَمِ
اگر	نہ ہوتے	وہ	نہ	نکلتی	دنیا	سے	نیستی

کہ وہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

(۳۴)

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

مُحَمَّدٌ	سَیِّدُ	الْکَوْنَیْنِ	وَ	الثَّقَلَیْنِ
مُحمّد (صلی اللہ علیہ وسلم)	سردار (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں کے

مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

وَ	الْفَرِیْقَیْنِ	مِنْ	عُرْبٍ	وَّ	مِنْ	عَجَمٖ
اور	دونوں جماعتوں (کے)	سے	عرب	اور	سے	عجم

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

(۳۵)

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ

نَبِیُّ	نَا	الْاٰمِرُ	النَّاهِیْ	فَ	لَآ	اَحَدٌ
نبی	ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں (کوئی)	ایک

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٖ

اَبَرَّ	فِیْ	قَوْلِ	لَا	مِنْ	هُ	وَ	لَا	نَعَمٖ
زیادہ سچا	میں	گفتگو	نفی (انکار)	سے	اُن	اور	نہ	ہاں (میں)

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں

(۳۶)

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

هُوَ	الْحَبِیْبُ	الَّذِیْ	تُرْجٰی	شَفَاعَتُ	هٗ
وہی	محبوب ہیں	وہ	اُمید کی جاتی ہے	سفارش (کی)	جن (کی)

وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحَمٖ

لِ	کُلِّ	هَوْلٍ	مِّنَ	الْاَهْوَالِ	مُقْتَحَمٖ
وقت	ہر	مصیبت	سے	مصیبتوں	جو یکایک آ پڑتی ہے

مصیبتوں اور بلاؤں کے وقت جو یکایک آ پڑتی ہیں

(۳۷)

دَعَا اِلَی اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِهٖ

دَعَا	اِلَی	اللّٰهِ	فَ	الْ	مُسْتَمْسِکُوْنَ	بِ	هٖ
بلایا آپ نے (صلی اللہ علیہ وسلم)	طرف	اللہ (کی)	پس	وہ	جو تھامنے والے ہیں	کو	آپ کے دامن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا پس جو لوگ آپ کے دامن سے وابستہ ہیں

مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٖ

مُسْتَمْسِکُوْنَ	بِ	حَبْلٍ	غَیْرِ	مُنْفَصِمٖ
وہ تھامنے والے ہیں	کو	رسی	نہیں	جو ٹوٹنے والی

وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں

(۳۸) فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَّفِي خُلُقٍ

فَاقَ	النَّبِيِّينَ	فِي	خَلْقٍ	وَّ	فِي	خُلُقٍ
آپ برتری لے گئے	تمام انبیاء (پر)	میں	پیدائش	اور	میں	اچھی عادت

آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے

وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ

وَ	لَمْ	يُدَانُو	هُ	فِي	عِلْمٍ	وَّ	لَا	كَرَمٍ
اور	نہ	قریب پہنچ سکے وہ	آپ کے	میں	علم	اور	نہ	سخاوت

انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے

(۳۹) وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللهِ مُلْتَمِسٌ

وَ	كُلُّهُمْ	مِّنْ	رَّسُولِ	اللهِ	مُلْتَمِسٌ
اور	تمام	سے	رسولِ	اللہ	درخواست کرنیوالے ہیں

اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

غُرْفًا	مِّنَ	الْبَحْرِ	اَوْ	رَشْفًا	مِّنَ	الدِّيَمِ
ایک چلو (بھر)	سے	دریا (کرم)	یا	ایک قطرہ آب (کا)	سے	شب و روز مسلسل برسنے والی بارش

آپکے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپکی مسلسل برسنے والی بارانِ رحمت سے ایک قطرہ کا

(۴۰) وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

وَ	وَاقِفُونَ	لَدَى	هِ	عِنْدَ	حَدِّ	هِمْ
اور	مطلع ہیں وہ	نزدیک	آپ (کے)	قرب (کے)	مرتبہ (کے)	اپنے

اور تمام انبیاء کرام بارگاہِ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

مِنْ	نُقْطَةِ	الْعِلْمِ	اَوْ	مِنْ	شَكْلَةِ	الْحِكَمِ
کی	نقطۂ	علم	یا	کی	اعراب	حکمت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطۂ علم اور اعرابِ حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

(۴۱) فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ

فَ	هُوَ	الَّذِي	تَمَّ	مَعْنَا	هُ	وَ	صُورَةُ	هُ
پس	وہ	وہ (ہیں)	پورے (ہیں)	باطنی کمالات	جن (کے)	اور	ظاہری کمالات	جن (کے)

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کمالات میں مکمل ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

ثُمَّ	اصْطَفَا	هُ	حَبِيبًا	بَارِئُ	النَّسَمِ
پھر	چن لیا	آپ (کو)	محبوبیت (کے لئے)	پیدا فرمانے والے (نے)	تمام ارواح (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا فرمانے والے نے محبوبیت کیلئے چن لیا

(٤٢)

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيكٍ فِي مَحَاسِنِهٖ

مُنَزَّهٌ	عَنْ	شَرِيكٍ	فِي	مَحَاسِنِ	هٖ
پاک ہیں	سے	شریک	میں	خوبیوں	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمسر سے پاک ہیں

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

فَ	جَوْهَرُ	الْحُسْنِ	فِي	هِ	غَيْرُ	مُنْقَسِمِ
پس	اصل	حسن	میں	آپ	غیر	تقسیم شدہ ہے

پس وہ جوہر حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

(٤٣)

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِي نَبِيِّهِمْ

دَعْ	مَا	ادَّعَتْ	هُ	النَّصَارٰى	فِي	نَبِيِّ	هِمْ
چھوڑ (دے)	اس (کو)	دعویٰ کیا	جس (کا)	نصاریٰ (نے)	میں	نبی	اپنے

جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی کے بارے میں دعویٰ کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ

وَ	احْكُمْ	بِ	مَا	شِئْتَ	مَدْحًا	فِي	هِ	وَ	احْتَكِمِ
اور	حکم لگا تو	کا	اس (جو)	چاہے تو	بحالتِ تعریف	میں	اُس	اور	خوب فیصلہ کر

اسکے علاوہ بحالتِ مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کر اور خوب فیصلہ کرکے بیان کر

(٤٤)

فَانْسُبْ إِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

فَ	انْسُبْ	اِلٰى	ذَاتِ	هٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	شَرَفٍ
پس	منسوب کر تو	طرف	ذات	آپ (کی)	وہ جو	چاہے تو	سے	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَانْسُبْ إِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

وَ	انْسُبْ	اِلٰى	قَدْرِ	هٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	عِظَمِ
اور	منسوب کر تو	طرف	مرتبہ (کی)	ان (کے)	وہ جو	چاہے تو	سے	عظمتوں

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کیطرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

(٤٥)

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ

فَ	اِنَّ	فَضْلَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	لَيْسَ	لَ	هٗ
پس	بیشک	فضیلت (کی)	رسول	اللہ (کے)	نہیں	واسطے	اس (کے)

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی غایت وانتہا نہیں

حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

حَدٌّ	فَ	يُعْرِبُ	عَنْ	هُ	نَاطِقٌ	بِ	فَمِ
کوئی انتہا	کہ	بیان کر سکے	سے	اُس	کوئی بولنے والا	سے	منہ

جسے کوئی بولنے والا بیان کر سکے

(46) لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ اٰيَاتُهُ عِظَمًا

لَوْ	نَاسَبَتْ	قَدْرَ	هُ	اٰيَاتُ	هُ	عِظَمًا
اگر	مطابق ہوتے	مرتبہ (کے)	آپ (کے)	معجزات	آپ (کے)	عظمت (میں)

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپکی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

اَحْيَى اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

اَحْيَى	اسْمُ	هُ	حِيْنَ	يُدْعٰى	دَارِسَ	الرِّمَمِ
زندہ کر دیتا	نام	آپ (کا)	جس وقت	وہ پکارا جاتا	بے نشان	بوسیدہ ہڈیوں (کو)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

(47) لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ

لَمْ	يَمْتَحِنَّا	بِ	مَا	تَعْيَى	الْعُقُوْلُ	بِ	هٖ
نہ	امتحان کیا اس نے ہمارا	ساتھ	ایسے (کے)	تھک جائیں	عقلیں	سے	اس

حضور علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جن سے ہماری عقلیں تھک جائیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حِرْصًا	عَلٰى	نَا	فَ	لَمْ	نَرْتَبْ	وَ	لَمْ	نَهِمِ
بوجہ حریص ہونے	پر	ہم	پس	نہ	شک میں پڑے ہم	اور	نہ	وہم میں پڑے ہم

بوجہ ہم پر حریص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم وہم میں پڑے

(48) اَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

اَعْيَى	الْوَرٰى	فَهْمُ	مَعْنَا	هُ	فَ	لَيْسَ	يُرٰى
عاجز کر دیا	تمام مخلوق (کو)	فہم	کمالات (کے)	آپ (کے)	پس	نہیں (کوئی)	جو دیکھا جائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کمالات نے مخلوق کو عاجز کر دیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

لِ	الْقُرْبِ	وَ	الْبُعْدِ	مِنْ	هُ	غَيْرُ	مُنْفَحِمِ
میں	قریب	اور	دور	سے	اُن	نہ	عاجز آنے والا

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

(49) كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

كَ	الشَّمْسِ	تَظْهَرُ	لِ	الْعَيْنَيْنِ	مِنْ	بُعُدٍ
مثل	سورج (کے)	ظاہر ہوتا ہے	کیلئے	دونوں آنکھوں	سے	دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

صَغِيْرَةً	وَ	تُكِلُّ	الطَّرْفَ	مِنْ	اَمَمِ
چھوٹا	اور	عاجز کر دیتا ہے	آنکھ (کو)	سے	قریب

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے

(٥٠)

وَکَیفَ یُدرِکُ فِی الدُّنیَا حَقِیقَتَہٗ

وَ	کَیفَ	یُدرِکُ	فِی	الدُّنیَا	حَقِیقَتَ	ہٗ
اور	کیسے	پا سکتی ہے	میں	دُنیا	حقیقت	آپ (کی)

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پا سکتی ہے

قَومٌ نِیَامٌ تَسَلَّوا عَنہُ بِالحُلُمِ

قَومٌ	نِیَامٌ	تَسَلَّوا	عَن	ہُ	بِ	الحُلُمِ
قوم	جو سو رہی ہے	تسلی ہے	سے	اُس	میں	خواب

جو مطمئن خواب غفلت میں سو رہی ہے

(٥١)

فَمَبلَغُ العِلمِ فِیہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ

فَ	مَبلَغُ	العِلمِ	فِی	ہِ	اَنَّ	ہٗ	بَشَرٌ
پس	انتہاء	علم	میں	آپ	بیشک	آپ	بشر (ہیں)

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَاَنَّہٗ خَیرُ خَلقِ اللّٰہِ کُلِّہِمِ

وَ	اَنَّ	ہٗ	خَیرُ	خَلقِ	اللّٰہِ	کُلِّہِمِ
اور / حالانکہ	بیشک	آپ	بہتر (ہیں)	مخلوق (سے)	اللہ (کی)	تمام

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں

(٥٢)

وَکُلُّ آیٍ اَتَی الرُّسُلُ الکِرَامُ بِہَا

وَ	کُلُّ	آیٍ	اَتَی	الرُّسُلُ	الکِرَامُ	بِ	ہَا
اور	تمام	معجزات	لائے	رسولان	گرامی قدر	کو	جن

اور تمام معجزات جنہیں انبیاء کرام لائے

فَاِنَّمَا اتَّصَلَت مِن نُورِہٖ بِہِمِ

فَ	اِنَّمَا	اتَّصَلَت	مِن	نُورِ	ہٖ	بِ	ہِم
پس	سوائے اسکے نہیں	وہ ملے	سے	نور	آپ (کے)	کو	اُن

وہ در اصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

(٥٣)

فَاِنَّہٗ شَمسُ فَضلٍ ہُم کَوَاکِبُہَا

فَ	اِنَّ	ہٗ	شَمسُ	فَضلٍ	ہُم	کَوَاکِبُ	ہَا
پس	بیشک	آپ	سورج ہیں	فضل (کے)	وہ	ستارے (ہیں)	اس (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضل الٰہی کے آفتاب اور انبیاء کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

یُظہِرنَ اَنوَارَہَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

یُظہِرنَ	اَنوَارَ	ہَا	لِ	النَّاسِ	فِی	الظُّلَمِ
جو ظاہر کرتے رہے	روشنیاں	اپنی	کیلئے	لوگوں	میں	تاریکیوں

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

(۵۴)
حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا

حَتّٰی	اِذَا	طَلَعَتْ	فِی	اَلْکَوْنِ	عَمَّ	هُدَا	هَا
یہانتک کہ	جب	طلوع ہوا وہ	میں	جہان	عام ہوگئی	راہنمائی	اُس (کی)

یہانتک کہ جب یہ آفتاب نبوت جہاں میں طلوع ہوا تو اُسکی ہدایت عام ہوگئی

اَلْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

اَلْعَالَمِیْنَ	وَ	اَحْیَتْ	سَآئِرَ	اَلْاُمَمِ
تمام جہاں (میں)	اور	زندہ کردیا اُس نے	تمام	گروہوں (کو)

تمام جہان والوں میں اور اُس نے تمام گروہوں کو زندہ کردیا

(۵۵)
اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ

اَکْرِمْ	بِ	خَلْقِ	نَبِیٍّ	زَانَ	هٗ	خُلُقٌ
کیا معزز کیا (اللہ نے)	-	صورت	نبی کو	مزین کیا	اُس (کو)	حُسن سیرت نے

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دل کش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزین کردیا ہے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

بِ	اَلْحُسْنِ	مُشْتَمِلٍ	بِ	اَلْبِشْرِ	مُتَّسِمِ
کی	خوبصورتی	چادر لپیٹنے والے ہیں	کی	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں

آپ چادرِ حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ پیشانی کی نشانی والے ہیں

(۵۶)
کَالزَّهْرِ فِیْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِیْ شَرَفٍ

کَ	اَلزَّهْرِ	فِیْ	تَرَفٍ	وَّ	اَلْبَدْرِ	فِیْ	شَرَفٍ
مثل	کلی	میں	تازگی	اور	چودھویں کے چاند	میں	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کلی کیطرح ہیں تازگی میں اور چودھویں کے چاند کی طرح ہیں بزرگی میں

وَالْبَحْرِ فِیْ کَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِیْ هِمَمِ

وَ	اَلْبَحْرِ	فِیْ	کَرَمٍ	وَّ	اَلدَّهْرِ	فِیْ	هِمَمِ
اور	دریا	میں	بخشش	اور	زمانہ	میں	ہمتوں

اور بخشش میں دریا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

(۵۷)
کَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِیْ جَلَالَتِهٖ

کَاَنَّ	هٗ	وَ	هُوَ	فَرْدٌ	فِیْ	جَلَالَتِ	هٖ
گویا کہ	وہ	اور	وہ	یکتا (ہیں)	میں	بزرگی	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِیْ عَسْکَرٍ حِیْنَ تَلْقَاهُ وَفِیْ حَشَمِ

فِیْ	عَسْکَرٍ	حِیْنَ	تَلْقَا	هُ	وَ	فِیْ	حَشَمِ
میں	لشکر	جس وقت	ملے تو	اُن (سے)	اور	میں	خدمتگار

جب تو انہیں دیکھے گا تو یوں معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خدمتگاروں کا ایک لشکر ہے

(۵۸) كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ

صَدَفٍ	فِيْ	الْمَكْنُوْنُ	اللُّؤْلُؤُ	كَأَنَّمَا
سیپ	میں	چھپا ہوا	موتی (ہے)	گویا کہ

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک سیپی میں چھپا ہوا موتی ہے

مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

مُبْتَسَمٍ	وَ	هُ	مِنْ	مَنْطِقٍ	مَعْدِنَيْ	مِنْ
تبسم کی جگہ	اور	اس	سے	قلب اور زبان	دو کانوں	سے

جس کی قلب وزبان اور لب مبارک دو کانیں ہیں

(۵۹) لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ

هُ	أَعْظُمَ	ضَمَّ	تُرْبًا	يَعْدِلُ	طِيْبَ	لَا
آپ (کی)	ہڈیوں (سے)	جو لگی ہے	مٹی (کے)	جو برابر ہوسکے	خوشبو	نہیں (کوئی)

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہوسکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے مس کررہی ہے

طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمٍ

مُلْتَثِمٍ	وَ	هُ	مِنْ	مُنْتَشِقٍ	لِ	طُوْبٰى
چومنے والے	اور	اس	سے	سونگھنے والے	کیلئے	مبارک ہو

مبارک ہے وہ شخص جس نے اسے سونگھا اور چوما

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

الرَّابِعُ	الْفَصْلُ
چوتھی	فصل

چوتھی فصل

فِيْ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَّمَ	وَ	هِ	عَلٰى	اللّٰهُ	صَلَّى	النَّبِيِّ	مَوْلِدِ	فِيْ
سلامتی	اور	آپ	پر	اللہ (تعالیٰ)	رحمت (بھیجے)	نبی (کی)	جائے پیدائش	میں

نبی پاک کے زمانہ وجائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

(۶۰) أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهِ

هِ	عُنْصُرِ	طِيْبِ	عَنْ	هُ	مَوْلِدُ	أَبَانَ
آپ (کے)	اجزاء (جسم کی)	خوشبو	سے	آپ (کی)	جائے ولادت (نے)	ظاہر کیا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپکے جسم پاک کی خوشبو ظاہر کی

يَا طِيْبَ مُبْتَدَإٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمٍ

مُخْتَتَمٍ	وَ	هُ	مِنْ	مُبْتَدَإٍ	طِيْبَ	يَا
آخر	اور	اس	سے	اول	پاکیزگی (ہے)	اے (کیا)

اللہ اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

(۶۱) يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

يَوْمُ	تَفَرَّسَ	فِيْ	هِ	الْفُرْسُ	اَنَّ	هُمْ
(وہ) دن	فراست سے معلوم کرلیا	میں	جس	اہل فارس (نے)	بیشک	وہ

جس دن جان لیا اہل فارس نے کروہ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

قَدْ	اُنْذِرُوْا	بِ	حُلُوْلِ	الْبُؤْسِ	وَ	النِّقَمِ
بیشک	ڈرائے گئے وہ	ساتھ	نازل ہونے	سخت مصیبت	اور	عذاب

ڈرائے گئے ہیں سختی اور عذاب کے آنے سے

(۶۲) وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

وَ	بَاتَ	اِيْوَانُ	كِسْرٰى	وَ	هُوَ	مُنْصَدِعٌ
اور	ہوگیا	محل	کسریٰ	(اس حال میں)	(کہ) وہ	پھٹنے والا تھا

ایوان کسریٰ پاش پاش ہو گیا

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

كَ	شَمْلِ	اَصْحَابِ	كِسْرٰى	غَيْرَ	مُلْتَئِمِ
مثل	الگ الگ ہو جانے	یاران	کسریٰ	(جو کہ) نہ	ملنے والے تھے

جس طرح اصحاب فارس منتشر ہوگئے پھر اکٹھے نہ ہو سکے

(۶۳) وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

وَ	النَّارُ	خَامِدَةُ	الْاَنْفَاسِ	مِنْ	اَسَفٍ
اور	آگ	ٹھنڈے لینے لگی	سانس	سے	افسوس

اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

عَلٰى	هِ	وَ	النَّهْرُ	سَاهِي	الْعَيْنِ	مِنْ	سَدَمٍ
پر	اپنے	اور	نہر فرات	بھول گئی	سرچشمہ	سے	ندامت

اور نہر فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی

(۶۴) وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

وَ	سَاءَ	سَاوَةَ	اَنْ	غَاضَتْ	بُحَيْرَتُ	هَا
اور	غمزدہ ہو گئے	ساوہ قصبہ والے	کہ	غائب ہو گئی	بحیرہ	اس (کی)

اور ساوہ قصبہ والے غمگین ہو گئے جب ان کی بحیرہ نہر خشک ہو گئی

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

وَ	رُدَّ	وَارِدُ	هَا	بِ	الْغَيْظِ	حِيْنَ	ظَمِ
اور	لوٹایا گیا	آنے والا	اس (پر)	سے	غصے	جبکہ	پیاسا تھا

اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا سا غصے سے

(۶۵)
كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ

كَاَنَّ	بِ	النَّارِ	مَا	بِ	الْمَآءِ	مِنْ	بَلَلٍ
گویا کہ	میں	آگ	وہ جو	میں	پانی	سے	تراوت

گویا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت

حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

حُزْنًا	وَّ	بِ	الْمَآءِ	مَا	بِ	النَّارِ	مِنْ	ضَرَمٍ
(بوجہ) غم	اور	میں	پانی	وہ جو	میں	آگ	سے	شعلہ

اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی

(۶۶)
وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَ	الْجِنُّ	تَهْتِفُ	وَ	الْاَنْوَارُ	سَاطِعَةٌ
اور	جن	آواز دیتے ہیں	اور	انوار	چمک رہے ہیں

اور جن پیدائش مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

وَ	الْحَقُّ	يَظْهَرُ	مِنْ	مَّعْنًى	وَّ	مِنْ	كَلِمٍ
اور	حق	ظاہر ہوتا ہے	سے	معنی	اور	سے	الفاظ

اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہو رہا تھا

(۶۷)
عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ

عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	فَ	اِعْلَانُ	الْبَشَآئِرِ	لَمْ
وہ اندھے ہو گئے	اور	وہ بہرے ہو گئے	پس	اعلان	خوشخبریوں (کا)	نہیں

کافر اندھے اور بہرے ہو گئے نہ خوشخبریوں کا اعلان سنا

تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

تُسْمَعْ	وَ	بَارِقَةُ	الْاِنْذَارِ	لَمْ	تُشَمِ
سنا گیا	اور	بجلی	ڈرانے (کی)	نہ	دیکھی گئی

اور نہ ڈرانے والی بجلیاں دیکھ سکے

(۶۸)
مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	اَخْبَرَ	الْاَقْوَامَ	كَاهِنُ	هُمْ
سے	بعد (اسکے)	کہ	خبر دی	قوموں (کو)	کاہنوں (نے)	اُن (کے)

باوجود اس کے کہ اُن کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

بِ	اَنَّ	دِيْنَ	هُمُ	الْمُعْوَجَّ	لَمْ	يَقُمِ
اس (کی)	بیشک	دین	ان (کا)	ٹیڑھا	نہیں	قائم رہ سکا

کہ ان کا دین قائم نہیں رہ سکے گا

(٦٩)

وَبَعْدَ مَاعَايَنُوا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

وَ	بَعْدَ	مَا	عَايَنُوْا	فِيْ	الْاُفُقِ	مِنْ	شُهُبٍ
اور	بعد	(اسکے) کہ	دیکھا انہوں نے	میں	آسمان کے کناروں	سے	شعلوں

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین کے

مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

مُنْقَضَّةٍ	وَّفْقَ	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	مِنْ	صَنَمِ
ٹوٹ رہے ہیں	موافق (مثل)	(اسکے) جو	میں	زمین	سے	بتوں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹتے دیکھ چکے تھے

(٧٠)

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

حَتّٰى	غَدَا	عَنْ	طَرِيْقِ	الْوَحْيِ	مُنْهَزِمٌ
یہاںتک کہ	پھرا	سے	راستہ	وحی (کے)	بھاگتا ہوا

یہانتک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْ اِثْرَ مُنْهَزِمِ

مِنَ	الشَّيَاطِيْنِ	يَقْفُوْ	اِثْرَ	مُنْهَزِمِ
سے	شیطانوں	پیچھے آتا تھا	قدم پر	بھاگنے والے (کے)

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(٧١)

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

كَاَنَّ	هُمْ	هَرَبًا	اَبْطَالُ	اَبْرَهَةٍ
گویا کہ	ان (کا)	بھاگنا	مثل بہادر لشکری	ابرہہ (کے)

گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِيْ

اَوْ	عَسْكَرٌ	بِ	الْحَصٰى	مِنْ	رَّاحَتَيْ	هِ	رُمِيْ
یا (مثل)	لشکر	ساتھ	کنکریوں (کے)	سے	دونوں ہتھیلیوں	آپ (کی)	جو پھینکا مارا گیا

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی کنکریوں سے مارا گیا

(٧٢)

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذًا	بِ	هٖ	بَعْدَ	تَسْبِيْحٍ	بِ	بَطْنِ	هِمَا
پھینکنا	کو	ان	بعد	تسبیح (کے)	میں	پیٹ	ان دونوں کے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس حال میں پھینکا کہ وہ آپکے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبْذَ	الْمُسَبِّحِ	مِنْ	اَحْشَاءِ	مُلْتَقِمِ
مثل نکالے جانے	تسبیح کرنے والے کے	سے	انتڑیوں (پیٹ)	نگل جانے والی (کے)

یہ پھینکنا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

اَلْفَصْلُ	اَلْخَامِسُ
فصل	پانچویں

پانچویں فصل

فِیْ مُعْجِزَاتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مُعْجِزَاتِ	ہٖ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	معجزات	آپ (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

(۷۳)
جَآءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

جَآءَتْ	لِ	دَعْوَتِ	ہٖ	اَلْاَشْجَارُ	سَاجِدَۃً
آئے	وقت	بلاوے	آپ (کے)	درخت	سجدہ کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

تَمْشِیْ	اِلٰی	ہِ	عَلٰی	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٖ
چلتے ہوئے	طرف	آپ (کی)	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے

(۷۴)
کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ

کَاَنَّمَا	سَطَرَتْ	سَطْرًا	لِّ	مَا	کَتَبَتْ
گویا کہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	(اس) جو	لکھا

گویا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فُرُوْعُھَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

فُرُوْعُ	ھَا	مِنْ	بَدِیْعِ	اَلْخَطِّ	فِیْ	اللَّقَمِ
شاخوں (نے)	(ان کی)	سے	خوبصورت / جدید	خط	میں	وسط راہ

اور ان کی شاخیں سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

(۷۵)
مِثْلُ الْغَمَامَۃِ اَنّٰی سَارَ سَآئِرَۃً

مِثْلُ	اَلْغَمَامَۃِ	اَنّٰی	سَارَ	سَآئِرَۃً
مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلنے والی چیز

تَقِیْہِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِّلْھَجِیْرِ حَمِیْ

تَقِیْ	ہٖ	حَرَّ	وَطِیْسٍ	لِّ	اَلْھَجِیْرِ	حَمِیْ
بچاتی وہ	آپ (کو)	گرمی (سے)	تنور (کی)	کے	دوپہر	جس نے گرم کیا

آپ کو دوپہر کے سورج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیے ہوتی

(۴۶) أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهٗ

أَقْسَمْتُ	بِ	الْقَمَرِ	الْ	مُنْشَقِّ	إِنَّ	لَ	هٗ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	وہ	جو دو ٹکڑے ہوا	بیشک	کو	اس

میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کے (رب) کی بیشک اُسے

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِ	هٖ	نِسْبَةً	مَبْرُوْرَةَ	الْقَسَمِ
سے	دل	آپ کے	نسبت (ہے)	سچی	قسم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور یہ میری قسم سچی ہے

(۴۷) وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ

وَ	مَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَّ	مِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے اس کی (رب کی)		احاطہ کیا	غار نے	سے	بھلائی	اور	سے	بخشش

قسم ہے اُس خیر و کرم کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا

وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِيْ

وَ	كُلُّ	طَرْفٍ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	عَنْ	هُ	عَمِيْ
اور	ہر	سمت (کی نظر)	کی	کافروں	سے	اُن	اندھی رہیں

اسطرح کر کافروں کی ہر آنکھ اُنہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی

(۴۸) فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا

فَ	الصِّدْقُ	فِيْ	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّيْقُ	لَمْ	يَرِمَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دونوں غضبناک ہوئے

پیکر صداقت اور صدیق دونوں غار میں تقدیرِ الٰہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمِ

وَ	هُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	بِ	الْغَارِ	مِنْ	أَرِمِ
اور	وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	غار	کوئی	ایک

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

(۴۹) ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى

ظَنُّوْا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوْا	الْعَنْكَبُوْتَ	عَلٰى
انہوں نے گمان کیا	کبوتری (کو)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (کو)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف الخلق جلوہ افروز ہوئے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

خَيْرِ	الْبَرِيَّةِ	لَمْ	تَنْسُجْ	وَ	لَمْ	تَحُمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالا تنا اُس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے اُس نے

اُس کے منہ پر نہ کبوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تنا

(۸۰)

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

وِقَايَةُ	اللّٰهِ	اَغْنَتْ	عَنْ	مُّضَاعَفَةٍ
حفاظت (نے)	اللہ (کی)	بے نیاز کردیا	سے	دوہری

اللہ تعالٰے کی حفاظت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

مِّنَ	الدُّرُوْعِ	وَ	عَنْ	عَالٍ	مِّنَ	الْاُطُمِ
سے	زرہوں	اور	سے	بلند	سے	قلعوں

زرہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کردیا

(۸۱)

مَاسَامَنِى الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

مَا	سَامَ	نِى	الدَّهْرُ	ضَيْمًا	وَ	اسْتَجَرْتُ	بِ	هٖ
نہیں	تکلیف دی	مجھے	زمانہ (نے)	ظلم (سے)	اور	پناہ چاہی میں نے	کی	آپ

جب کبھی مجھے اہلِ زمانہ نے از رہِ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

اِلَّا	وَ	نِلْتُ	جِوَارًا	مِّنْ	هُ	لَمْ	يُضَمِ
مگر	اور	حاصل کی میں نے	پناہ	سے	آپ	نہیں (جس پر)	ظلم کیا گیا

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا

(۸۲)

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَّدِهٖ

وَ	لَا	الْتَمَسْتُ	غِنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِ	هٖ
اور	نہیں	مانگی میں نے	تونگری	دونوں جہان (کی)	سے	ہاتھ	آپ کے

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں مانگی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

اِلَّا	اسْتَلَمْتُ	النَّدٰى	مِنْ	خَيْرِ	مُسْتَلَمِ
مگر	لیا میں نے	عطا (کو)	سے	بہترین	بوسہ گاہ

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کرلی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

(۸۳)

لَا تُنْكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

لَا	تُنْكِرِ	الْوَحْىَ	مِنْ	رُّؤْيَا	هُ	اِنَّ	لَ	هٗ
نہ	انکار کر تو	وحی (کا)	میں	خواب	آپ (کے)	بیشک	لیے	آپ (کے)

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

قَلْبًا	اِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ	يَنَمِ
دل (ہے)	جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں	سوتا وہ

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

(۸۴)

فَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِنْ نُبُوَّتِهِ

ف	ذاكَ	حِينَ	بُلُوغٍ	مِنْ	نُبُوَّتِ	هِ
پس	وہ	اس وقت (تھا)	(کو) پہنچے ہوئے تھے	سے (کو)	نبوت	اپنی

وہ وہ وقت تھا جب آپ زمانۂ اعلانِ نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

ف	لَيْسَ	يُنْكَرُ	فِي	هِ	حَالُ	مُحْتَلِمِ
پس	نہیں	انکار کیا جاسکتا	میں	اس	حال (کا)	خواب دیکھنے والے (کے)

پس سن بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جاسکتا

(۸۵)

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبِ

تَبَارَكَ	اللّٰهُ	مَا	وَحْيٌ	بِ	مُكْتَسَبِ
برکت والا (ہے)	اللہ	نہیں	وحی	ساتھ	محنت حاصل ہوتی

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلَىٰ غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

وَ	لَا	نَبِيٌّ	عَلَىٰ	غَيْبٍ	بِمُتَّهَمِ
اور	نہ	کوئی نبی	پر	غیب (کی خبر)	تہمت لگایا ہوا

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جا سکتی ہے

(۸۶)

آيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفَىٰ عَلَىٰ أَحَدٍ

آيَاتُ	هُ	الْغُرُّ	لَا	يَخْفَىٰ	عَلَىٰ	أَحَدٍ
معجزات	آپ (کے)	روشن	نہیں	پوشیدہ	پر	کسی ایک

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

بِدُونِ	هَا	الْعَدْلُ	بَيْنَ	النَّاسِ	لَمْ	يَقُمِ
بغیر	ان (کے)	انصاف	درمیان	لوگوں (کے)	نہیں	قائم ہو سکتا

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۸۷)

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ

كَمْ	أَبْرَأَتْ	وَصِبًا	بِ	اللَّمْسِ	رَاحَتُ	هُ
کتنی بار	تندرست کردیا	بیمار (کو)	ساتھ	مس (کے)	ہتھیلی (نے)	آپ (کی)

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَأَطْلَقَتْ أَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

وَ	أَطْلَقَتْ	أَرِبًا	مِنْ	رِبْقَةِ	اللَّمَمِ
اور	آزاد کیا	حاجتمند (کو)	سے	قید	جنون

اور حاجتمند کو قیدِ جنون سے آزادی عطا فرمائی

(۸۸)
وَاَحۡیَتِ السَّنَۃَ الشَّھۡبَآءَ دَعۡوَتُہٗ

وَ	اَحۡیَتِ	السَّنَۃَ	الشَّھۡبَآءَ	دَعۡوَتُ	ہٗ
اور	زندہ کردیا	سال (کو)	قحط والے	دُعا نے	آپ (کی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کردیا

حَتّٰی حَکَتۡ غُرَّۃً فِی الۡاَعۡصُرِ الدُّھُمِ

حَتّٰی	حَکَتۡ	غُرَّۃً	فِیۡ	الۡاَعۡصُرِ	الدُّھُمِ
یہانتک کہ	وہ مشابہ ہوگیا	چمکتی ہوئی پیشانی	میں	زمانوں	تاریک

یہانتک کہ وہ سال تاریک زمانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہوگیا

(۸۹)
بِعَارِضٍ جَادَ اَوۡ خِلۡتَ الۡبِطَاحَ بِھَا

بِ	عَارِضٍ	جَادَ	اَوۡ	خِلۡتَ	الۡبِطَاحَ	بِ	ھَا
بوجہ	بادل	جو موسلا دھار برسا	یہانتک	خیال کرے	وادیوں (کو)	سے	اُس

حضور علیہ السلام کی دعا نے قحط سالی کو ایسے بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَیۡبًا مِّنَ الۡیَمِّ اَوۡ سَیۡلًا مِّنَ الۡعَرِمِ

سَیۡبًا	مِّنَ	الۡیَمِّ	اَوۡ	سَیۡلًا	مِّنَ	الۡعَرِمِ
سیلاب	کا	دریا	یا	جل تھل	کی	طوفانی بارش

یہانتک کہ تم وادیوں کے بارے خیال کرتے کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

اَلۡفَصۡلُ السَّادِسُ

اَلۡفَصۡلُ	السَّادِسُ
فصل	چھٹی

چھٹی فصل

فِیۡ ذِکۡرِ شَرَفِ الۡقُرۡاٰنِ وَمَدۡحِہٖ

فِیۡ	ذِکۡرِ	شَرَفِ	الۡقُرۡاٰنِ	وَ	مَدۡحِ	ہٖ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کی)	اور	تعریف	اس (کی)

قرآن کی فضیلت اور اسکی تعریف میں

(۹۰)
دَعۡنِیۡ وَوَصۡفِیۡ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَھَرَتۡ

دَعۡ	نِیۡ	وَ	وَصۡفِ	یۡ	اٰیَاتٍ	لَ	ہٗ	ظَھَرَتۡ
چھوڑ تو	مجھے	اور	مدح سرائی (کو)	میری	معجزات	کے	آپ	جو ظاہر ہوئے

مجھے چھوڑیئے تعریفِ مصطفےٰ علیہ السلام کرتے دیکھئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُھُوۡرَ نَارِ الۡقِرٰی لَیۡلًا عَلٰی عَلَمِ

ظُھُوۡرَ	نَارِ	الۡقِرٰی	لَیۡلًا	عَلٰی	عَلَمِ
مثل ظاہر ہونے	آگ (کے)	مہمانی (کی)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جنتی مہمانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

(۹۱)

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمُ

ف	الدُّرُّ	يَزْدَادُ	حُسْنًا	وَّ	هُوَ	مُنْتَظِمُ
پس	موتی	بڑھ جاتا ہے	حسن میں	اس حال میں (کہ)	وہ	پرُا ہوا ہو

پس ہار میں پرویا ہوا موتی قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

وَ	لَيْسَ	يَنْقُصُ	قَدْرًا	غَيْرَ	مُنْتَظِمِ
اور	نہیں	کم ہوتا وہ	قدر (میں)	(جبکہ) نہ	پرُا ہوا

اور نہ پرونے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی

(۹۲)

فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

ف	مَا	تَطَاوَلَ	آمَالُ	الْمَدِيحِ	إِلَى
پس	کتنی	لمبی ہیں	اُمیدیں	تعریف کرنے والے	طرف

پس کتنی لمبی ہیں اُمیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

مَا	فِي	هِ	مِنْ	كَرَمِ	الْأَخْلَاقِ	وَ	الشِّيَمِ
اس جو	میں (واسطے)	آپ	سے	کریمانہ	اچھی عادات	اور	پسندیدہ خصلتوں

کریمانہ عادات اور پسندیدہ خصلتوں کے بارے تعریف کرنے والے کی

(۹۳)

آيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

آيَاتُ	حَقٍّ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثَةٌ
آیتیں	سچی	سے	رحمٰن (کی طرف)	حادث (ہیں)

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمٰن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزول کے حادث ہیں

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقِدَمِ

قَدِيمَةٌ	صِفَةُ	الْ	مَوْصُوفِ	بِ	الْقِدَمِ
قدیم (ہیں)	صفت (ہیں)	(اسکی) جو	موصوف (ہے)	ساتھ	صفت قدیم (کے)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

(۹۴)

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا

لَمْ	تَقْتَرِنْ	بِ	زَمَانٍ	وَّ	هِيَ	تُخْبِرُ	نَا
نہیں	وابستہ وہ	ساتھ	کسی زمانے (کے)	حالانکہ	وہ	خبر دیتی ہیں	ہمیں

وہ آیاتِ قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ إِرَمِ

عَنِ	الْمَعَادِ	وَ	عَنْ	عَادٍ	وَّ	عَنْ	إِرَمِ
کی	قیامت	اور	کی	عاد	اور	کی	ارم

ہمیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ ارم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

(۹۵)

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

دَامَتْ	لَدَىْ	نَا	فَ	فَاقَتْ	كُلَّ	مُعْجِزَةٍ
وہ ہمیشہ رہیں	پاس	ہمارے	پس	بلند ہوئیں	ہر	معجزہ (پر)

وہ آیاتِ مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاء کرام

مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

مِنَ	النَّبِيِّينَ	إِذْ	جَاءَتْ	وَ	لَمْ	تَدُمِ
کے	انبیاء	کیونکہ	وہ آئے	اور	نہ	ہمیشہ رہے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

(۹۶)

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِينَ مِنْ شُبَهٍ

مُحَكَّمَاتٌ	فَ	مَا	يُبْقِينَ	مِنْ	شُبَهٍ
فیصلہ دینے والیاں	پس	نہیں	باقی چھوڑتیں	—	کوئی شبہ

وہ آیاتِ مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِينَ مِنْ حَكَمِ

لِ	ذِي	شِقَاقٍ	وَ	لَا	يَبْغِينَ	مِنْ	حَكَمِ
واسطے	(اسکے) جو	اختلاف کرے	اور	نہیں	چاہتی وہ	—	کوئی فیصلہ کرنے والا

رہنے دیتیں اور نہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(۹۷)

مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

مَا حُورِبَتْ	قَطُّ	إِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرَبٍ
نہیں لڑائی کی گئیں وہ	کبھی	مگر	لوٹا	سے	غیظ و غضب

جب کبھی ان آیاتِ قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقِي السَّلَمِ

أَعْدَى	الْأَعَادِي	إِلَى	هَا	مُلْقِيَ	السَّلَمِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں (میں سے)	طرف	اُن (کی)	ملتا ہوا	سلامتی (سے)

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیئے

(۹۸)

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَةُ	هَا	دَعْوَى	مُعَارِضِ	هَا
رد کر دیا	بلاغت (نے)	اس (کی)	دعوی	مقابلہ کرنے والے (کا)	اس (کے)

آیاتِ قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس طرح ٹھکرا دیا

رَدَّ الْغَيُورِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

رَدَّ	الْغَيُورِ	يَدَ	الْجَانِي	عَنِ	الْحَرَمِ
جیسے روک دینا / روکنا	غیرت مند کا	ہاتھ (کو)	مجرم (کے)	سے	اہل خانہ

جس طرح غیرت مند آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پردہ نشینوں سے روک دیتا ہے

(٩٩)
لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

لَ	هَا	مَعَانٍ	كَ	مَوْجِ	الْبَحْرِ	فِي	مَدَدٍ
کے	اُن	معانی	طرح	موج (کی)	دریا (کی)	میں	مدد

ان آیاتِ قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کیطرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

وَ	فَوْقَ	جَوْهَرِ	هٖ	فِي	الْحُسْنِ	وَ	الْقِيَمِ
اور	اوپر ہیں	موتیوں (کے)	اسکے	میں	خوبصورتی	اور	قیمت

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں اسکے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

(١٠٠)
فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا

فَ	مَا	تُعَدُّ	وَ	لَا	تُحْصٰى	عَجَائِبُ	هَا
پس	نہ	گنا جاسکتا	اور	نہ	جمع کیا جاسکتا ہے	عجائبات (کو)	ان (کے)

آیاتِ مبارکہ کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ جمع کیے جاسکتے ہیں

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

وَ	لَا	تُسَامُ	عَلَى	الْإِكْثَارِ	بِ	السَّأَمِ
اور	نہیں	خریدی جاتیں وہ	باوجود	کثرت (کے)	ساتھ	ملالِ طبع (کے)

اور کثرت کے باوجود انہیں ملالِ طبع کے ساتھ خریدا نہیں جاتا

(١٠١)
قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

قَرَّتْ	بِ	هَا	عَيْنُ	قَارِيْ	هَا	فَ	قُلْتُ	لَ	هٗ
ٹھنڈی ہوئی	بسبب	ان (کے)	آنکھ	پڑھنے والے (کی)	ان (کے)	تو	میں نے کہا	کو	اُس

ان آیاتِ مبارکہ کے بسبب انہیں پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

لَ	قَدْ	ظَفِرْتَ	بِ	حَبْلِ	اللّٰهِ	فَ	اعْتَصِمِ
البتہ	بیشک	کامیاب ہوگیا تو	ساتھ	رسی	اللہ (کی)	پس	مضبوط تھامے رکھ

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کامیاب ہوگیا ہے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھ

(١٠٢)
إِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

إِنْ	تَتْلُ	هَا	خِيْفَةً	مِنْ	حَرِّ	نَارِ	لَظٰى
اگر	پڑھیگا تو	انہیں	خوف کیلئے	سے	گرمی	آگ (کی)	جہنم (کی)

اگر تو ان آیاتِ مبارکہ کی جہنم کے خوف سے تلاوت کرے گا

أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

أَطْفَأْتَ	حَرَّ	لَظٰى	مِنْ	وِرْدِ	هَا	الشَّبِمِ
بجھادے گا تو	گرمی	جہنم (کی)	سے	پانی	ان (کے)	ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھادے گا

(١٠٣)
كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

كَاَنَّ	هَا	اَلْحَوْضُ	تَبْيَضُّ	اَلْوُجُوْهُ	بِ	هٖ
گویا کہ	وہ	حوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ	اس (کے)

گویا کہ وہ آیاتِ مبارکہ حوضِ کوثر ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَ	قَدْ	جَآءُوْ	هُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	حالانکہ	بیشک	آئے وہ	اس (کے پاس)	مثل	کوئلوں (کے)

روشن ہو جاتے ہیں جبکہ وہ کوئلوں کی طرح اسکے پاس سیاہ چہرے لیکر آئے

(١٠٤)
وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

وَ	كَ	الصِّرَاطِ	وَ	كَ	الْمِيْزَانِ	مَعْدِلَةً
اور	مثل	پُل صراط (کے)	اور	مثل	ترازو (کے)	انصاف کرنے کیلئے

اور یہ آیاتِ مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثل پُل صراط اور مثل

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِ	هَا	فِي	النَّاسِ	لَمْ	يَقُمِ
پس	عدل	سے	علاوہ	ان (کے)	میں	لوگوں	نہیں	قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا

(١٠٥)
لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

لَا	تَعْجَبَنْ	لِ	حَسُوْدٍ	رَّاحَ	يُنْكِرُ	هَا
نہ	ہرگز تعجب کر	پر	بڑے حسد کرنے والے	جو ہو گیا ہے	جو انکار کرتا ہے (وہ)	اُن (کا)

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَّ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
دانستہ جاہل بن کر	حالانکہ	وہ (ہے)	ذات	ماہر	سمجھ دار

دانستہ جاہل بن کر آیاتِ مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

(١٠٦)
قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَّمَدٍ
کبھی	انکار کرتی ہے	آنکھ	روشنی (کا)	سورج (کی)	سے	مرضِ رمد

کبھی آنکھ آشوب زدہ ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

وَ	يُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَآءِ	مِنْ	سَقَمِ
اور	انکار کرتا ہے	منہ	ذائقہ (کا)	پانی (کے)	بسبب	بیماری (کے)

اور کبھی منہ بیماری کی وجہ سے پانی کے (خوش) ذائقہ ہونے کا انکار کر دیتا ہے۔

الفَصلُ السَّابِعُ

اَلفَصلُ	اَلسَّابِعُ
فصل	ساتویں

ساتویں فصل

فِی ذِکرِ مِعرَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ

فِی	ذِکرِ	مِعرَاجِ	النَّبِیِّ	صَلَّیٰ	اللّٰہُ	عَلَیٰ	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی کے	رحمت ہو	اللہ	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ معراج میں

(۱۰۷)
یَا خَیرَ مَن یَّمَّمَ العَافُونَ سَاحَتَهٗ

یَا	خَیرَ	مَن	یَمَّمَ	العَافُونَ	سَاحَۃَ	ہٗ
اے	بہترین	ان لوگوں کے (کہ)	ارادہ کرتے ہیں	حاجتمند	آستانے (کا)	جن (کے)

اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں

سَعیًا وَّفَوقَ مُتُونِ الاَینُقِ الرُّسُمِ

سَعیًا	وَ	فَوقَ	مُتُونِ	الاَینُقِ	الرُّسُمِ
دوڑتے ہوئے	اور	اوپر	پیٹھوں	اونٹنیوں	تیز رفتار (کے)

دوڑتے ہوئے اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پشتوں پر سوار ہوکر

(۱۰۸)
وَمَن هُوَ الاٰیَۃُ الکُبرٰی لِمُعتَبِرٍ

وَ	مَن	هُوَ	الاٰیَۃُ	الکُبرٰی	لِ	مُعتَبِرٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نشانی (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جسکا وجود مسعود عبرت حاصل کرنے والے کیلئے بہت بڑی نشانی ہے

وَمَن هُوَ النِّعمَۃُ العُظمٰی لِمُغتَنِمٍ

وَ	مَن	هُوَ	النِّعمَۃُ	العُظمٰی	لِ	مُغتَنِمٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غنیمت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غنیمت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے

(۱۰۹)
سَرَیتَ مِن حَرَمٍ لَّیلًا اِلٰی حَرَمٍ

سَرَیتَ	مِن	حَرَمٍ	لَیلًا	اِلٰی	حَرَمٍ
سیر فرمائی آپ نے	سے	حرم	رات کے تھوڑے حصے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

کَمَا سَرَی البَدرُ فِی دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

کَ	مَا	سَرٰی	البَدرُ	فِی	دَاجٍ	مِنَ	الظُّلَمِ
جیسے	-	چلتا ہے	چودہویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	(رات کی) تاریکی

جیسے چودہویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے

(١١٠)

وَبِتَّ تَرْقىٰ اِلىٰ اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً

وَ	بِتَّ	تَرْقىٰ	اِلىٰ	اَنْ	نِلْتَ	مَنْزِلَةً
اور	آپ رات میں	چڑھتے رہے	یہانتک	کہ	پالیا آپ نے	منزل (کو)

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہانتک کہ آپ نے

مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

مِنْ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	لَمْ	تُدْرَكْ	وَ	لَمْ	تُرَمِ
سے	مقدار	دو کمانوں (کی)	نہ	وہ پائی گئی	اور	نہ	وہ طلب کی گئی

قاب قوسین کی وہ منزل پالی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جا سکتی ہے

(١١١)

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا

وَ	قَدَّمَتْ	كَ	جَمِيْعُ	الْاَنْبِيَآءِ	بِ	هَا
اور	آگے کیا	آپ (کو)	تمام	انبیاء (نے)	میں	اس

اور مسجدِ اقصیٰ میں تمام انبیاء و رُسل نے (نماز کیلئے) آپ کو یوں آگے کردیا

وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلىٰ خَدَمِ

وَ	الرُّسُلِ	تَقْدِيْمَ	مَخْدُوْمٍ	عَلىٰ	خَدَمِ
اور	رسولوں (نے)	جیسے، آگے کیا جانا	مخدوم (کا)	پر	خادموں

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

(١١٢)

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

وَ	اَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطِّبَاقَ	بِ	هِمْ
اور	آپ (نے)	چاک کیے	سات	طبق	ساتھ	اُن (کے)

اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان طے فرماتے گئے

فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

فِيْ	مَوْكِبٍ	كُنْتَ	فِيْ	هِ	صَاحِبَ	الْعَلَمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	اُن	والے	جھنڈے

ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سردار) تھے

(١١٣)

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِمُسْتَبِقٍ

حَتّٰى	اِذَا	لَمْ	تَدَعْ	شَأْوًا	لِ	مُسْتَبِقٍ
یہانتک کہ	اسجگہ	نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے

یہانتک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِمُسْتَنِمِ

مِنَ	الدُّنُوِّ	وَ	لَا	مَرْقًى	لِ	مُسْتَنِمِ
سے	نزدیکی	اور	نہ	چڑھنے کی جگہ	کیلئے	کسی اوپر جانے والے

اور نہ کسی اوپر چڑھنے والے کیلئے کوئی چڑھنے کی جگہ چھوڑی

(۱۱۴)

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

خَفَضْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	بِ	الْاِضَافَةِ	اِذْ
نیچے چھوڑ دیا آپ نے	ہر	مرتبہ (کو)	بہ	نسبت اپنے مقام	جب

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نُوْدِیْتَ	بِ	الرَّفْعِ	مِثْلَ	الْمُفْرَدِ	الْعَلَمِ
پکارے گئے آپ	ساتھ	بلندی (کے)	طرح	منفرد (مفرد)	شخصیت (کی) (علم)

جب آپ علَم مفرد کیطرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

(۱۱۵)

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ

کَیْ	مَا	تَفُوْزَ	بِ	وَصْلٍ	اَیِّ	مُسْتَتِرٍ
تاکہ	–	بہرہ ور ہوں آپ	سے	(ایسے) وصال	جو نہایت	پوشیدہ ہے

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمٍ

عَنِ	الْعُیُوْنِ	وَ	سِرٍّ	اَیِّ	مُکْتَتِمٍ
سے	آنکھوں	اور	(ایسے) راز سے	جو انتہائی	چھپا ہوا ہے

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت چھپا ہوا ہے

(۱۱۶)

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَكٍ

فَ	حُزْتَ	كُلَّ	فِخَارٍ	غَیْرَ	مُشْتَرَكٍ
پس	جمع فرما لیا آپ نے	ہر	لائق فخر چیز (کو)	بغیر	کسی کی شرکت (کے)

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائق فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمٍ

وَ	جُزْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	غَیْرَ	مُزْدَحَمٍ
اور	گذر گئے آپ	ہر	مقام (سے)	بغیر	دوسرے کے اجتماع کے

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گذر گئے

(۱۱۷)

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّیْتَ مِنْ رُتَبٍ

وَ	جَلَّ	مِقْدَارُ	مَا	وُلِّیْتَ	مِنْ	رُتَبٍ
اور	عظمت والی ہے	مقدار	جس کے (وہ)	مالک بنائے گئے آپ	سے	رتبوں

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِیْتَ مِنْ نِعَمٍ

وَ	عَزَّ	اِدْرَاكُ	مَا	اُوْلِیْتَ	مِنْ	نِعَمٍ
اور	مشکل ہے	سمجھنا	جو (ان کا)	عطا کیے گئے آپ	سے	نعمتوں

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

(۱۱۸)

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

بُشْرٰی	لَ	نَا	مَعْشَرَ	الْاِسْلَامِ	اِنَّ	لَ	نَا
خوشخبری	لیے	ہمارے	(اے) گروہ	اسلام	بیشک	لیے	ہمارے

اے گروہِ اسلام ہمارے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ ہمارے لیے

مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

مِنَ	الْعِنَایَةِ	رُکْنًا	غَیْرَ	مُنْهَدِمِ
کے	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جو گرنے والا

اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں

(۱۱۹)

لَمَّا دَعَی اللّٰهُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهٖ

لَمَّا	دَعَی	اللّٰهُ	دَاعِیْ	نَا	لِ	طَاعَةِ	ہٖ
جب	پکارا	اللہ (نے)	بلانے والے کو	ہمیں	کیطرف	طاعت	اپنی

جب اللہ تعالیٰ نے اپنی طاعت کیطرف ہمیں بلانے والے (محبوب) کو

بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

بِ	اَکْرَمِ	الرُّسُلِ	کُنَّا	اَکْرَمَ	الْاُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں میں سے	ہو گئے ہم	زیادہ بزرگ	امتوں (میں سے)

اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم بھی سب امتوں سے اشرف ہو گئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

اَلْفَصْلُ	الثَّامِنُ
فصل	آٹھویں

فصل آٹھویں

فِیْ ذِکْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	جِهَادِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	بیان	جہاد	نبی کے	رحمت بھیجے	اللہ (نے)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

(۱۲۰)

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِهٖ

رَاعَتْ	قُلُوْبَ	الْعِدٰی	اَنْبَآءُ	بِعْثَتِ	ہٖ
ڈرا دیا	دلوں (کو)	دشمنوں (کے)	خبروں (نے)	جلوہ گری (کی)	آپ (کی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کر دیا

کَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

کَ	نَبْاَةٍ	اَجْفَلَتْ	غُفْلًا	مِّنَ	الْغَنَمِ
جیسے	شیر کی گرج	کپکپی طاری کر دیتی ہے	بے خبروں (پر)	سے	بکریوں

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج کپکپی طاری کر دیتی ہے

(۱۲۱)

مَازَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ

مَازَالَ	یَلْقَا	هُمْ	فِیْ	کُلِّ	مُعْتَرَکٍ
ہمیشہ رہے	مقابلہ کرتے آپ	ان (سے)	میں	ہر	معرکہ

آپ ہر معرکہ میں کافروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمٍ

حَتّٰی	حَکَوْا	بِ	الْقَنَا	لَحْمًا	عَلٰی	وَضَمٍ
یہاں تک کہ	مشابہ ہو گئے وہ	بسبب	نیزوں (کے)	گوشت (کے)	پر	تختۂ قصاب

یہاں تک کہ دشمن نیزوں کے سبب تختۂ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہو گئے

(۱۲۲)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِہٖ

وَدُّوْا	الْفِرَارَ	فَ	کَادُوْا	یَغْبِطُوْنَ	بِ	ہٖ
پسند کیا انہوں نے	بھاگنا	پس	قریب تھے	رشک کرتے وہ	بسبب	اس (کے)

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے سبب رشک کرتے

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

اَشْلَاءَ	شَالَتْ	مَعَ	الْعِقْبَانِ	وَ	الرَّخَمِ
گوشت کے ٹکڑوں پر	جو بلند ہوئے	ساتھ	عقابوں	اور	مردار خوار چیلوں (کے)

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقابوں اور مردار خوار چیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

(۱۲۳)

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

تَمْضِیْ	اللَّیَالِیْ	وَ	لَا	یَدْرُوْنَ	عِدَّۃَ	هَا
گذر رہی ہیں	راتیں	اور	نہیں	جانتے وہ	گنتی	ان (کی)

راتیں گذر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَالَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

مَا	لَمْ	تَکُنْ	مِّنْ	لَّیَالِیْ	الْاَشْهُرِ	الْحُرُمِ
جب تک کہ	نہ	ہوتیں وہ	سے	راتوں	مہینوں (کی)	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جانتے

(۱۲۴)

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

کَاَنَّمَا	الدِّیْنُ	ضَیْفٌ	حَلَّ	سَاحَۃَ	هُمْ
گویا کہ	دین	مہمان (ہے)	جو اترا	صحن خانہ (میں)	ان (کے)

گویا کہ دین اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو ان کے صحن خانہ میں

بِکُلِّ قَرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمٍ

بِ	کُلِّ	قَرْمٍ	اِلٰی	لَحْمِ	الْعِدٰی	قَرِمٍ
ساتھ	ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن (کے)	جو دشمن کے گوشت کا حریص تھا

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مشتاق تھا

(۱۲۵)

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

يَجُرُّ	بَحْرَ	خَمِيْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَةٍ
کھینچتا ہے وہ	دریا	بہادر لشکر (کا)	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں (کے)

وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریا لے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار

يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

يَرْمِيْ	بِ	مَوْجٍ	مِّنَ	الْاَبْطَالِ	مُلْتَطِمِ
پھینکتا ہے وہ	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی

بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں سے دشمن سے ٹکراتا ہے

(۱۲۶)

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

مِنْ	كُلِّ	مُنْتَدِبٍ	لِ	اللّٰهِ	مُحْتَسِبٍ
(ان میں) سے	ہر ایک	اطاعت کرنے والا	کی	اللہ	امید ثواب رکھنے والا

اُن میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے

يَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

يَسْطُوْ	بِ	مُسْتَاْصِلٍ	لِ	الْكُفْرِ	مُصْطَلِمِ
حملہ کرتا	ساتھ	جڑ سے اکھیڑنے والے	کو	کفر	ہلاک کرنے والے (کے)

کفر کو جڑ سے اکھیڑنے والے ایسے آلہ سے حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے

(۱۲۷)

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

حَتّٰى	غَدَتْ	مِلَّةُ	الْاِسْلَامِ	وَ	هِيَ	بِ	هِمْ
یہانتک کہ	ہو گئی	ملّت	اسلامیہ	حالانکہ	وہ	میں	اُن

یہانتک کہ ملّتِ اسلامیہ جو کہ حقیقۃً انہیں میں تھی

مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

مِنْ	بَعْدِ	غُرْبَةِ	هَا	مَوْصُوْلَةَ	الرَّحِمِ
سے	پیچھے	غریب الوطنی	اپنی	ملی ہوئی	اپنے اقرباء (سے)

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

(۱۲۸)

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ

مَكْفُوْلَةً	اَبَدًا	مِنْ	هُمْ	بِ	خَيْرِ	اَبٍ
محفوظ ہو گئی	ہمیشہ	سے	اُن	بوجہ	بہترین	باپ

ملّتِ اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

وَ	خَيْرِ	بَعْلٍ	فَ	لَمْ	تَيْتَمْ	وَ	لَمْ	تَئِمِ
اور	بہترین	شوہر (کے)	پس	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور	نہ	وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہو گئی لہٰذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ

(۱۲۹)

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ

هُمُ	اَلْجِبَالُ	فَ	سَلْ	عَنْ	هُمْ	مُّصَادِمَ	هُمْ
وہ	پہاڑ (ہیں)	پس	پوچھیے	بارے	ان (کے)	ٹکرانے والے (سے)	ان (کے)

وہ (لشکری) پہاڑ ہیں ان کے بارے اُن سے ٹکرانے والے سے پوچھیے

مَاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

مَاذَا	رَاٰى	مِنْ	هُمْ	فِيْ	كُلِّ	مُصْطَدَمِ
کیا	دیکھا اس نے	سے	اُن	میں	ہر	میدانِ جنگ

کہ اس نے ہر میدانِ جنگ میں اُن سے کیا دیکھا

(۱۳۰)

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

فَ	سَلْ	حُنَيْنًا	وَّ	سَلْ	بَدْرًا	وَّ	سَلْ	اُحُدًا
پس	پوچھیے	حنین	اور	پوچھیے	بدر	اور	پوچھیے	احد (سے)

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پوچھیں

فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

فُصُوْلَ	حَتْفٍ	لَ	هُمْ	اَدْهٰى	مِنَ	الْوَخَمِ
موسم تھے	ہلاکت (کے)	کیلئے	اُن	بہت بڑی نزولِ بلا تھی	سے	وباءِ عام (سے)

یہ کفار کیلئے ہلاکت کے موسم تھے وباءِ عام سے بہت بڑی نزولِ بلا کے

(۱۳۱)

اَلْمُصْدِرِى الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

اَلْ	مُصْدِرِى	الْبِيْضِ	حُمْرًا	بَعْدَ	مَا	وَرَدَتْ
وہ	واپس لانیوالے ہیں	سفید (کو)	سرخ حالت (میں)	پیچھے	(اسکے) کہ	داخل ہوئیں وہ

بہادرانِ اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سرخ حالت میں واپس لانے والے ہیں

مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

مِنَ	الْعِدٰى	كُلَّ	مُسْوَدٍّ	مِّنَ	اللِّمَمِ
سے	دشمنوں	تمام	سیاہ	سے	زلفوں والے

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زلفوں میں داخل ہوتی تھیں

(۱۳۲)

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

وَ	اَلْكَاتِبِيْنَ	بِ	سُمْرِ	الْخَطِّ	مَا	تَرَكَتْ
اور	لکھنے والے	ساتھ	گندم گوں (نیزوں کے)	خطی	نہ	چھوڑا

اور بہادرانِ اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

اَقْلَامُ	هُمْ	حَرْفَ	جِسْمٍ	غَيْرَ	مُنْعَجِمِ
قلموں (نے)	ان (کی)	حرف	کسی جسم (کا)	بغیر	نقطہ دار (ہونے کے)

انکی قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا

(۱۳۳)

شاکی السلاح لهم سیما تمیزهم

هم	تمیز	سیما	هم	ل	السلاح	شاکی
انہیں	ممتاز کرتی	نشانی (تھی)	ان	کیلئے	ہتھیاروں والے	وہ کمل

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانی تھی جو دوسروں سے انہیں

والورد یمتاز بالسیما من السلم

السلم	من	السیما	ب	یمتاز	الورد	و
کیکر کے درخت	سے	(اپنی) علامت	بسبب	ممتاز ہوتا ہے	گلاب کا پھول	اور

ممتاز کرتی جسطرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

(۱۳۴)

تهدی الیک ریاح النصر نشرهم

هم	نشر	النصر	ریاح	ک	الی	تهدی
ان (کی)	خوشبو (کا)	مدد (کی)	ہوائیں	تمہاری	طرف	ہدیہ بھیجتی ہیں

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فتحسب الورد فی الاکمام کل کم

کم	کل	الاکمام	فی	الورد	تحسب	ف
بہادر زرہ پوش	ہر	غلافوں	میں	گلاب	گمان کرتے ہیں آپ	پس

پس آپ ہر زرہ پوش بہادر کو شگوفوں میں پھول گمان کریں گے

(۱۳۵)

کانهم فی ظهور الخیل نبت ربا

ربا	نبت	الخیل	ظهور	فی	هم	کان
ٹیلے (کی)	اگی ہوئی گھاس	گھوڑوں (کی)	پشتوں	پر	وہ	گویا کہ

گویا کہ مجاہدین گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے پر اگی ہوئی گھاس کی طرح جمے بیٹھے ہیں

من شدة الحزم لا من شدة الحزم

الحزم	شدة	من	لا	الحزم	شدة	من
تنگ (کے)	خوب کسا ہونے	سے	نہ	احتیاط	سخت	سے

فن سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب کسے ہونے کے سبب

(۱۳۶)

طارت قلوب العدی من بأسهم فرقا

فرقا	هم	بأس	من	العدی	قلوب	طارت
خوف (سے)	ان (کی)	سختی	سے	دشمنوں (کے)	دل	اڑ گئے

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اڑ گئے

فما تفرق بین البهم والبهم

البهم	و	البهم	بین	تفرق	ما	ف
بہادروں (کے)	اور	بکری کے بچے	درمیان	فرق کرسکتے وہ	نہ	پس

پس وہ بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کرسکتے تھے

(۱۳۷)

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُهٗ

وَ	مَنْ	تَكُنْ	بِ	رَسُوْلِ	اللهِ	نُصْرَةُ	هٗ
اور	وہ (کہ)	ہو	بسبب	رسولُ	اللہ (کے)	مدد	اس (کی)

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ آجَامِهَا تَجِمِ

اِنْ	تَلْقَ	هُ	الْاُسْدُ	فِيْ	آجَامِ	هَا	تَجِمِ
اگر	ملیں	اس (کو)	شیر	میں	جنگلوں	اپنے	وہ خاموش ہو جائیں

اگر اُسکے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

(۱۳۸)

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ

وَ	لَنْ	تَرٰى	مِنْ	وَّلِيٍّ	غَيْرَ	مُنْتَصِرٍ
اور	ہرگز نہیں	دیکھے گا تو	–	کوئی دوست	(جو) نہ	مدد دیا گیا

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملی ہو

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمِ

بِ	هٖ	وَ	لَا	مِنْ	عَدُوٍّ	غَيْرِ	مُنْقَصِمِ
بسبب	آپ (کے)	اور	نہ	–	کوئی دشمن	(جو) نہ	شکست کھانیوالا ہوا

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست نہ کھائی ہو

(۱۳۸)

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

اَحَلَّ	اُمَّةَ	هٗ	فِيْ	حِرْزِ	مِلَّةِ	هٖ
اُتارا آپ نے	اُمت (کو)	اپنی	میں	قلعہ	دین (کے)	اپنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو اپنے دین کے قلعہ میں اُتارا

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

كَ	اللَّيْثِ	حَلَّ	مَعَ	الْاَشْبَالِ	فِيْ	اَجَمِ
جیسے	شیر	جو اُترا	ساتھ	بچوں (کے)	میں	رہائش گاہ میں

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ (جنگل) میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

(۱۳۹)

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَدِلٍ

كَمْ	جَدَّلَتْ	كَلِمَاتُ	اللهِ	مِنْ	جَدِلٍ
کتنی بار	زمین پر گرایا	کلمات (نے)	اللہ (کے)	–	بہت جھگڑنے والے (کو)

کتنی ہی بار آپ کے بارے میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر چت کیا

فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

فِيْ	هِ	وَ	كَمْ	خَصَمَ	الْبُرْهَانُ	مِنْ	خَصِمِ
میں	آپ	اور	کتنی بار	جھگڑے میں غالب آئی	دلیل	–	بہت جھگڑنے والے پر

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑالو دشمن کو مغلوب کیا

(۱۴۰)

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً

كَفَا	كَ	بِ	الْعِلْمِ	فِي	الْاُمِّيِّ	مُعْجِزَةً
کافی ہے	تجھے	-	علم	میں	اُمّی ہونے	معجزہ

اے مخاطب تیرے جاننے کیلئے آپ کا اُمّی ہوکر زمانۂ جاہلیت میں عالم ہونا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيبِ فِي الْيُتُمِ

فِي	الْجَاهِلِيَّةِ	وَ	التَّادِيبِ	فِي	الْيُتُمِ
میں	زمانۂ جاہلیت	اور	اعلیٰ ادب سکھانیوالا ہونا	میں	یتیمی

اور زمانۂ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطورِ معجزہ کافی ہے

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

اَلْفَصْلُ	التَّاسِعُ
فصل	نویں

نویں فصل

فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	التَّوَسُّلِ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	صَلَّى	اللّٰهُ	عَلَى	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	وسیلہ بنانے	کو	رسولُ	اللہ	رحمت بھیجی	اللہ نے	پر	آپ	اور	سلامتی

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(۱۴۱)

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ اَسْتَقِيلُ بِهٖ

خَدَمْتُ	هٗ	بِ	مَدِيحٍ	اَسْتَقِيلُ	بِ	هٖ
خدمت کی میں نے	آپ کی	ساتھ	مدح وستائش کے	(کہ) معافی چاہ لوں میں	ساتھ	اس (کے)

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کرکے اس ذریعہ

ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

ذُنُوبَ	عُمْرٍ	مَضٰى	فِي	الشِّعْرِ	وَ	الْخِدَمِ
گناہوں (کی)	عمر (کے)	جو گذر گئی	میں	شعر	اور	نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہلِ دنیا کی نوکریوں میں گذری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(۱۴۲)

اِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ

اِذْ	قَلَّدَا	نِيْ	مَا	تُخْشٰى	عَوَاقِبُ	هٗ
اس لیے کہ	پٹہ ڈالدیا دونوں نے	مجھے	اس ہار	ڈرایا جاتا ہے	انجام (سے)	جس (کے)

اسلیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے ہار کا پٹہ ڈالدیا ہے جس کے نتائج

كَاَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

كَاَنَّ	نِيْ	بِ	هِمَا	هَدْيٌ	مِّنَ	النَّعَمِ
گویا کہ	میں	بسبب	ان دونوں (کے)	قربانی کا جانور ہوں	سے	چارپایوں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کیوجہ سے قربانی کا جانور ہوں

(۱۴۳)

اَطَعتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الحَالَتَینِ وَمَا

اَطَعتُ	غَیَّ	الصِّبَا	فِی	الحَالَتَینِ	وَ	مَا
فرمانبرداری کی میں نے	گمراہی (کی)	بچپن (کی)	میں	دونوں حالتوں	اور	نہ

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَّلتُ اِلَّا عَلَی الاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

حَصَّلتُ	اِلَّا	عَلَی	الاٰثَامِ	وَ	النَّدَمِ
حاصل کیا میں نے	مگر	پر	گناہوں	اور	شرمندگی

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

(۱۴۴)

فَیَا خَسَارَةَ نَفسِی فِی تِجَارَتِهَا

فَ	یَا	خَسَارَةَ	نَفسِ	ی	فِی	تِجَارَتِ	هَا
پس	ہائے افسوس	نقصان	نفس (کا)	میرے	میں	تجارت	اس (کی)

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا

لَم تَشتَرِ الدِّینَ بِالدُّنیَا وَلَم تَسُمِ

لَم	تَشتَرِ	الدِّینَ	بِ	الدُّنیَا	وَ	لَم	تَسُمِ
نہ	خریدا اس نے	دین	بدلے	دنیا (کے)	اور	نہ	سودا کرنے کا ارادہ کیا

اس نے دنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا

(۱۴۵)

وَمَن یَّبِع اٰجِلًا مِّنهُ بِعَاجِلِهٖ

وَ	مَن	یَّبِع	اٰجِلًا	مِّن	هُ	بِ	عَاجِلِ	هٖ
اور	وہ شخص	جو بیچے گا	دیر کے بعد آنیوالی (چیز)	سے	اس	بدلے	جلد آنیوالی کے	اپنی

اور وہ شخص جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

یَبِن لَّهُ الغَبنُ فِی بَیعٍ وَّفِی سَلَمِ

یَبِن	لَ	هُ	الغَبنُ	فِی	بَیعٍ	وَّ	فِی	سَلَمِ
ظاہر ہوگا	کیلئے	اس	نقصان	میں	دست بدست سودے	اور	میں	رقم پیشگی دیئے گئے سودے

اس کے لیے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بدست سودا ہوا یا پیشگی رقم دے کر

(۱۴۶)

اِن اٰتِ ذَنبًا فَمَا عَهدِی بِمُنتَقِضٍ

اِن	اٰتِ	ذَنبًا	فَ	مَا	عَهدِ	ی	بِ	مُنتَقِضٍ
اگر	کروں میں	کوئی گناہ	پس	نہیں	عہد	میرا	-	ٹوٹنے والا

اگر (بالغرض) میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں

مِنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبلِی بِمُنصَرِمِ

مِنَ	النَّبِیِّ	وَ	لَا	حَبلِ	ی	بِ	مُنصَرِمِ
سے	غیب کی خبریں دینے والے	اور	نہیں	رسّی	میری	-	ٹوٹنے والی

اور نہ ہی میری اُمید کی رسّی ٹوٹنے والی ہے

(۱۴۷)

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ

ف	اِنَّ	لِ	ی	ذِمَّةً	مِّنْ	هُ	بِ	تَسْمِیَةِ	ی
پس	بیشک	لیے	میرے	امان (عہد ہے)	سے	آپ	بسبب	نام رکھنے	میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا	وَ	هُوَ	اَوْفَی	الْخَلْقِ	بِ	الذِّمَمِ
محمد	اور	وہ	بہت پورا فرمانے والے ہیں	مخلوق (میں سے)	کو	عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عہد پورا فرمانے والے ہیں

(۱۴۸)

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ

اِنْ	لَمْ	یَکُنْ	فِیْ	مَعَادِ	ی	اٰخِذًا	بِ	یَدِ	ی
اگر	نہ	ہوں وہ	میں	لوٹنے کے وقت	میرے	تھامنے والے	کو	ہاتھ	میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروزِ قیامت از روئے فضل اور عہد و پیمان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فَضْلًا	وَ	اِلَّا	فَ	قُلْ	یَا	زَلَّةَ	الْقَدَمِ
فضل	اور	عہد و پیمان سے	پس	کہہ تو	اے	پھسلے ہوئے	قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

(۱۴۹)

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ

حَاشَا	هُ	اَنْ	یُحْرِمَ	ال	رَّاجِیْ	مَکَارِمَ	هُ
پاک رکھا اللہ نے	آپ (کو)	کہ	محروم کریں وہ	اسکو	جو اُمیدوار ہو	بخششوں (کا)	آپ (کی)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے اُمیدوار کو محروم رکھیں

اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

اَوْ	یَرْجِعَ	الْ	جَارُ	مِنْ	هُ	غَیْرَ	مُحْتَرَمِ
یا	لوٹے	وہ	جو پناہ لینے والا ہو	سے	آپ	بے	عزت

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

(۱۵۰)

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَهٗ

وَ	مُنْذُ	اَلْزَمْتُ	اَفْکَارِ	ی	مَدَائِحَ	هٗ
اور	جب سے	لازم کی میں نے	فکروں پر	اپنی	تعریفیں	آپ (کی)

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کو لازم کیا ہے

وَجَدْتُهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

وَجَدْتُ	هٗ	لِ	خَلَاصِ	ی	خَیْرَ	مُلْتَزِمِ
پایا میں نے	آپ (کو)	کیلئے	نجات	اپنی	بہترین	التزام کرنیوالا

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے

(۱۵۱) وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

وَ	لَنْ	يَّفُوْتَ	الْغِنٰى	مِنْ	هٗ	يَدًا	تَرِبَتْ
اور	ہرگز نہیں محروم کریگی		دولتمندی	سے	آپ	کسی ہاتھ کو	جو خاک آلود ہوا

اور آپ کی فیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِى الْاَكَمِ

اِنَّ	الْحَيَا	يُنْبِتُ	الْاَزْهَارَ	فِىْ	الْاَكَمِ
بیشک	بارش	اُگاتی ہے	کلیاں	پر	پہاڑوں کی چوٹیوں

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول اُگا دیتی ہے

(۱۵۲) وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ

وَ	لَمْ	اُرِدْ	زَهْرَةَ	الدُّنْيَا	الَّتِىْ	اقْتَطَفَتْ
اور	نہیں	ارادہ کیا میں نے	تازگی (کا)	دنیا (کی)	وہ جو	چُنی

اور میں نعتِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

يَدَا	زُهَيْرِ	بِ	مَا	اَثْنٰى	عَلٰى	هَرِمِ
دونوں ہاتھوں نے	زُھیر (کے)	بسبب	اسکے جو	تعریف کی اس نے	پر	ھرم

زُھیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

اَلْفَصْلُ	الْعَاشِرُ
فصل	دسویں

فصل دسویں

فِى الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

فِىْ	الْمُنَاجَاتِ	وَ	عَرْضِ	الْحَاجَاتِ
میں	خفیہ دعاؤں	اور	پیش کرنے	حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

(۱۵۳) يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِىْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ

يَا	اَكْرَمَ	الْ	خَلْقِ	مَا	لِ	ىْ	مَنْ	اَلُوْذُ	بِ	هٖ
اے	بزرگ تر	تمام	مخلوق (سے)	نہیں	لیے	میرے	وہ	پناہ لوں میں	ساتھ	جس (کے)

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سِوَا	كَ	عِنْدَ	حُلُوْلِ	الْحَادِثِ	الْعَمَمِ
سوا	آپ (کے)	وقت	اترنے (نازل ہونے)	بلا (کے)	عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں

(۱۵۴) وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللهِ جَاهُكَ بِيْ

وَ	لَنْ	يَّضِيْقَ	رَسُوْلَ	اللهِ	جَاهُ	كَ	بِ	يْ
اور	ہرگز نہ	تنگ ہوگا	(اے) رسول	اللہ (کے)	مرتبہ	آپ (کا)	بوجہ	میری

اے رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

إِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

إِذَا	الْكَرِيْمُ	تَجَلّٰى	بِ	اسْمِ	مُنْتَقِمِ
جب	کریم	جلوہ گر ہوگا	ساتھ	نام	بدلہ لینے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

(۱۵۵) فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا

فَ	إِنَّ	مِنْ	جُوْدِ	كَ	الدُّنْيَا	وَ	ضَرَّةَ	هَا
پس	بیشک	سے (ہے)	بخشش	آپ (کی)	دُنیا	اور	سوکن (آخرت)	اس (کی)

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

وَ	مِنْ	عُلُوْمِ	كَ	عِلْمَ	اللَّوْحِ	وَ	الْقَلَمِ
اور	سے (ہے)	علموں	آپ (کے)	علم	لوح	اور	قلم (کا)

اور لوح وقلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے

(۱۵۶) يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

يَا	نَفْسُ	لَا	تَقْنَطِيْ	مِنْ	زَلَّةٍ	عَظُمَتْ
اے	جان میری	نہ	ناامید ہو تو	سے	لغزش	جو بڑی ہوئی

اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

إِنَّ	الْكَبَائِرَ	فِي	الْغُفْرَانِ	كَ	اللَّمَمِ
بیشک	بڑے (گناہ)	میں	بخشے جانے	مثل	آمادگی (گناہ کے ہیں)

بیشک بڑے گناہ بخشے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں

(۱۵۷) لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا

لَعَلَّ	رَحْمَةَ	رَبِّ	يْ	حِيْنَ	يَقْسِمُ	هَا
امید ہے کہ	رحمت	(رب کی)	میرے	جس وقت	بانٹے گا وہ	اسے

امید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا

تَأْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

تَأْتِيْ	عَلٰى	حَسَبِ	الْعِصْيَانِ	فِي	الْقِسَمِ
آئے گی	اوپر	مقدار	گناہ (کے)	میں	حصوں

تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصوں میں آئے گی

(۱۵۸)

یَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ

یَا	رَبِّ	وَ	اجْعَلْ	رَجَاءِ	یْ	غَیْرَ	مُنْعَکِسٍ
اے	رب میرے	اور	کر تو	اُمید	میری	نہ	عکس قبول کرنے والی

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں ردّ نہ فرما

لَدَیْکَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمٖ

لَدَیْ	کَ	وَ	اجْعَلْ	حِسَاب	یْ	غَیْرَ	مُنْخَرِمٖ
پاس (سے)	اپنے	اور	کر تو	گمان	میرا	نہ	کٹا ہوا

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

(۱۵۹)

وَالْطُفْ بِعَبْدِکَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَہٗ

وَ	الْطُفْ	بِ	عَبْدِ	کَ	فِیْ	الدَّارَیْنِ	اِنَّ	لَ	ہٗ
اور	مہربانی فرما	پر	بندے	اپنے	میں	دونوں جہاں	بیشک	کا	اس

اے رب دونوں جہاں میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صَبْرًا مَتٰی تَدْعُہُ الْاَھْوَالُ یَنْھَزِمٖ

صَبْرًا	مَتٰی	تَدْعُ	ہٗ	الْاَھْوَالُ	یَنْھَزِمٖ
صبر	جب	بلاتی ہیں	اُسے	دہشتیں	وہ بھاگ جاتا ہے

کیونکہ اسکا صبر ایسا ہے کہ جب اسے مصیبتیں مقابلہ کیلئے بلاتی ہیں تو وہ بھاگ جاتا ہے

(۱۶۰)

وَائْذَنْ لِسُّحْبِ صَلٰوۃٍ مِّنْکَ دَآئِمَۃٍ

وَ	اُذَنْ	لِ	سُحْبِ	صَلٰوۃٍ	مِّنْ	کَ	دَآئِمَۃٍ
اور	اجازت فرما تو	کو	بادلوں	رحمت کے	(جو) سے	تجھ	ہمیشہ رہنے والی

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَی النَّبِیِّ بِمُنْھَلٍّ وَّمُنْسَجِمٖ

عَلٰی	النَّبِیِّ	بِ	مُنْھَلٍّ	وَّ	مُنْسَجِمٖ
پر	نبی	–	زوردار برسنے والا	اور	بہنے والا (مینہ برسائیں)

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے لگاتار برستے رہیں

(۱۶۱)

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا

مَا	رَنَّحَتْ	عَذَبَاتِ	الْبَانِ	رِیْحُ	صَبَا
جب تک	ہلاتی رہے	شاخیں	بان (درخت کی)	ہوا	صبا (کی)

جب تک بادِ صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمٖ

وَ	اَطْرَبَ	الْعِیْسَ	حَادِیْ	الْعِیْسِ	بِ	النَّغَمِ
اور	خوش کرتا رہے	سفید اونٹوں کو	حُدی خوان	سفید اونٹوں (کا)	ساتھ	نغموں (کے)

اور جب تک حُدی خوان اپنے نغمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

(۱۶۲) ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

ثُمَّ	الرِّضَا	عَنْ	أَبِي بَكْرٍ	وَّ	عَنْ	عُمَرَ
پھر	خوشنودی (ہو)	سے	ابوبکر	اور	سے	عمر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

وَ	عَنْ	عَلِيٍّ	وَّ	عَنْ	عُثْمَانَ	ذِي	الْكَرَمِ
اور	سے	علی	اور	سے	عثمان	والے	سخاوت

اور علی اور صاحبِ سخاوت عثمان سے راضی ہو

(۱۶۳) وَالْآلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

وَ	الْآلِ	وَ	الصَّحْبِ	ثُمَّ	التَّابِعِيْنَ	لَ	هُمْ
اور	سب آل	اور	صحابہ	پھر	تابعین	کے	اُن

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

أَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

أَهْلِ	التُّقٰى	وَ	النُّقٰى	وَ	الْحِلْمِ	وَ	الْكَرَمِ
(جو) والے	خوف گناہوں سے بچنے	اور	پاکیزہ	اور	بُردبار	اور	کرم (والے ہیں)

جو پرہیزگار پاکباز، بُردبار اور کرم والے ہیں

(۱۶۴) يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

يَا	رَبِّ	بِ	الْمُصْطَفٰى	بَلِّغْ	مَقَاصِدَ	نَا
اے	میرے رب	بوسیلہ	مصطفٰی	انتہا کو پہنچا	مرادیں	ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اغْفِرْ	لَ	نَا	مَا	مَضٰى	يَا	وَاسِعَ	الْكَرَمِ
اور	بخشدے تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گذر چکا	اے	وسیع	کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گذشتہ گناہ معاف فرما

(۱۶۵) فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

فَ	اغْفِرْ	لِ	نَاشِدِ	هَا	وَ	اغْفِرْ	لِ	قَارِئِ	هَا
پس	بخش دے تو	کو	مصنف	(کے) اس	اور بخشدے تو	کو	پڑھنے والے	(کے) اس

اے اللہ تو اس قصیدہ کے مصنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُ	كَ	الْخَيْرَ	يَا	ذَا	الْجُوْدِ	وَ	الْكَرَمِ
سوال کیا میں نے	تجھ (سے)	بھلائی (کا)	اے	والے	بخشش	اور	کرم

اے بخشش و کرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

(١٦٦)

وَلِوَالِدَیَّ وَمَا خَلَفْتُ مِنْ خَلَفٍ

وَ لِ	وَالِدَیْ	یَّ	وَ	مَا	خَلَفْتُ	مِنْ	خَلَفٍ
اور کو	ماں باپ	میرے	اور	جو	پیچھے چھوڑوں میں	-	کوئی جانشین

اور میرے ماں باپ اور میری پیچھے رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْعُرْبَانِ وَالْعَجَمِ

وَ الْ	مُسْلِمِیْنَ	مِنَ	الْعُرْبَانِ	وَ	الْعَجَمِ
اور تمام	مسلمانوں (کو)	-	عربوں	اور	عجمیوں

اور تمام عربی و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَآئِمًا	اَبَدًا
(اے) مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

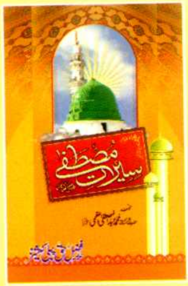
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

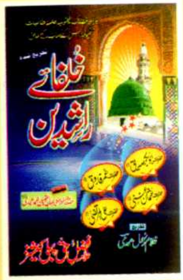
عَلٰی	حَبِیْبِ	کَ	خَیْرِ	الْ	خَلْقِ	کُلِّھِمِ
پر	محبوب	اپنے	(جو) بہتر (ہیں)	سب	مخلوق	تمام

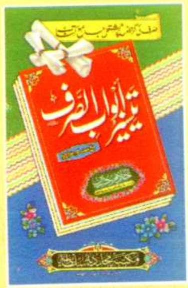
اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

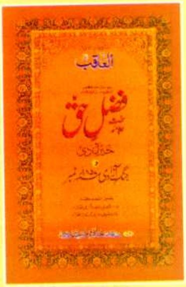
علامہ فضل حق پبلی کیشنز کی قابل مطالعہ کتابیں

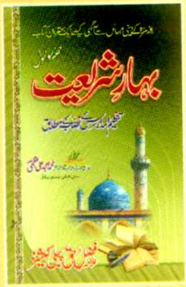


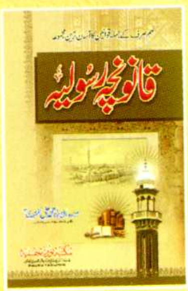


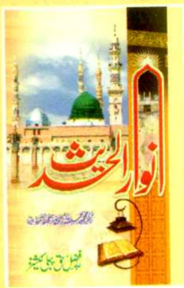












زیر طبع

صرف بھترال (اردو)

میزان صرف (اردو)

ہمارے ہاں تنظیم المدارس کی تمام کتب دستیاب ہیں

مکتبہ قادریہ (رجسٹرڈ)
میلاد چوک گوجرانوالہ
0306-7617679

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز
داتا دربار مارکیٹ، لاہور
Cell:0300-4798782
0313-4949182
0346-9063786